DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.08.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	اچھے طرز حکمرانی سے عوام کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں، جعفرمندوخیل	جنگ ودیگراخبارات
02	بلوچستان پولیس میں چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	حکومت خواین کی فلاح بہبود کیلئے بھرپوراقدامات کررہی ہے، لیاقت لہڑی	انتخاب ودیگراخبارات
04	گوادر کیلئے ہفتے میں مزید دو پروازین بحال کرنے کا فیصلہ	مشرق ودیگراخبارات
05	صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	حکومت عوامی فلاح وبہبود کے ایجنڈے پرعمل پیرا ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
07	بیت المال کے سماجی کاموں کوتوسیع دیکر بلوچستان کا احساس محرومی دور کرینگے، عمران شاہ	جنگ ودیگراخبارات
08	گوادر اسمارٹ انوائرمنٹ منصوبہ پرجلد کام شروع ہوگا، معین الرحمان خان	جنگ ودیگراخبارات
09	سات اضلاع میں ضمنی انتخابات پولنگ پرامن اورشفاف ماحول میں ہوئی، الیکشن کمیشن	جنگ ودیگراخبارات
10	قمبرانی روڈ پرجعلی کولڈرنکس تیار کرنے والی فیکٹری پکڑی گئی	جنگ ودیگراخبارات
11	آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری ریٹائرہوگئے	جنگ ودیگراخبارات
12	ہمارا مطالبہ شرح سود 6 فیصد بجلی ٹیرف 9 سینیٹ کرنے کا ہے، چیمبرآف کامرس انڈسٹری	جنگ ودیگراخبارات
13	اختیارات سے محرومی نے پشتونخوا وطن کوعدم تحفظ سے دوچار کیا، نواب ایاز جوگیزئی	جنگ ودیگراخبارات
14	لوگوں کوماورائے سے آئین وقانون گرفتار اورلاپتہ کیا جانا قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان حکومت ڈی آراے الاؤنس کا نوٹیفکیشن کرے، خان زمان	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان کوسیاسی ومعاشی معاملات میں آئینی حقوق دیئے جائیں، امن جرگہ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مجھے اورمیری اہلیہ کوتحفظ فراہم کیا جائے، مستونگ کے نثار احمد کی اپیل، منگچر گرڈ اسٹیشن میں مسلح افراد داخل عملے اورسیکیورٹی گارڈ کویرغمال بنالیا، برقی آلات پرفائرنگ اورتوڑ پھوڑ، پنجگور کے علاقے سے سات ماہ قبل لاپتہ ہونے والے نوجوان کا ڈھانچہ برآمد، ڈیرہ مراد جمالی سے دواقلیتی لڑکیاں اغواء، چمن نامعلوم افراد کی گاڑی پرفائرنگ، آگ لگادی،

عوامی مسائل:

آوران مختلف محکموں کے افسران کی غیرحاضری معمول بن گئی وزیراعلیٰ نوٹس لیں، کوئٹہ پولیس افغان مہاجرین کی اڑ میں لوکل عوام کوحراساں کرنے لگی، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ پرپیشہ ور بھکاریوں کی یلغار۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 04.08.2025

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی تعمیر وترقی، صدر مملکت کا دوٹوک عزم قابل ستائش ھے۔!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ زیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی ہے جس میں صوبے کی مجموعی صورتحال، امن وامان، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاحی اقدامات پر تفصیلی گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صدر مملکت کو بلوچستان میں امن واستحکام کی بحالی کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا جبکہ صدر مملکت کا اس موقع پر کہنا تھا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد سمجھتی ہے۔ہم اس عزم کو سراہتے ہیں بلاشک یہ عزم قابل ستائش ہے اس وقت دیکھا جائے تو وفاقی اور صوبائی حکومتیں مل کر بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لئے کام کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔اس ملاقات میں صدر مملکت نے بلوچستان کی ترقی کو قومی ترقی کا سنگ بنیاد قرار دیا، جو ایک خوش آئند اور قابل تحسین بیان ہے۔یہ بیان صرف الفاظ نہیں بلکہ بلوچستان کی اہمیت کو تسلیم کرنے کا ایک واضح ثبوت ہے، جس سے ماضی کے محرومیوں کو ختم کرنے اور ایک نئے، روشن مستقبل کی بنیاد رکھنے کی امید پیدا ہوتی ہے تاریخی طور پر، بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حجم اور قدرتی وسائل کے باوجود ہمیشہ نظرانداز کیا گیا۔یہ محرومی نہ صرف معاشی میدان میں تھی بلکہ سماجی اور سیاسی سطح پر بھی اس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔یہاں کی سست رفتار ترقی کے پیچھے کئی وجوہات کارفرما تھیں۔سیاسی عدم استحکام جاگیردارانہ نظام کا غلبہ، اور مرکزی حکومتوں کی جانب سے خاطر خواہ توجہ نہ دینا اس کے بنیادی اسباب تھے۔ان وجوہات کی بناپر بلوچستان میں تعلیم، صحت، اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے میں پسماندگی کی ایک گہری خلیج پیدا ہوئی، جس نے یہاں کے عوام کو دیگر صوبوں کے مقابلے میں بہت پیچھے چھوڑ دیا سیاسی طور پر، بلوچستان میں ہمیشہ ایک عدم اطمینان اور محرومی کا احساس پایا گیا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Stray Dogs Terrorize Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**امن وخوشحالی کا سفر اور دشمن کے وار**" کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان کے زخموں پر مرہم ۔امیر جماعت اسلامی کی مسیحائی** " کے عنوان سے عبدالستار عاصم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**نوجوانون کا نیا سفر.... مینامجید بلوچ کی قیادت میں تبدیلی کی ابتداء**" کے عنوان سے بشیر نیچاری کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**امریکا ،بلوچستان اور بھارت**" کے عنوان سے فاروق عادل کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

اچھے طرز حکمرانی سے عوام کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں، جعفر مندوخیل

مقصد کے حصول کیلئے وفاق اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات کا فروغ وقت کا تقاضا ہے، بیان

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے سے عوام کی زندگیوں میں نمایاں آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان موثر روابط، باہمی افہام وتفہیم اور تعاون کو فروغ دینے کے ذریعے مزید خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ حکومتی امور میں شہریوں کی فعال شرکت اچھی حکمرانی کی مضبوط بنیاد رکھتی ہے۔ اپنے ایک بیان میں گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہم قومی اور صوبائی دونوں سطحوں پر فیصلہ سازی اور پالیسی سازی میں شہریوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے حامی ہیں۔ مفاد خلق کو تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا محور اور مرکز بنانا لازمی ہے کیونکہ عوامی رائے کو سمجھے بغیر اجتماعی مفاد کی مناسب تکمیل نہیں کی جاسکتی۔ عوام دوست اقدامات پر عمل درآمد کرکے ہم شہریوں میں اعتماد پیدا کرسکتے ہیں اور ایک ایسا حکمرانی کا نظام تشکیل دے سکتے ہیں جو حقیقی معنوں میں لوگوں کے مفادات کو کرے۔ عوامی اعتماد بڑھانے کیلئے شفافیت، ذمہ ی اور جوابدہ گورننس کے نظام کا بہت ضروری ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہمیں ہر یونین کونسل کی سطح پر شہریوں کو ان کے خدشات اور تحفظات کو دور کرنے کیلئے قابل رسائی اور موثر شکایات کے ازالے کا طریقہ کار فراہم کرنا ہوگا۔ گورنر بلوچستان سیاسی کارکنوں اور میڈیا ایسوسی ایٹیڈ پرسنز پر زور دیا کہ وہ شہریوں میں حقوق اور فرائض کا احساس اجاگر کرنے اور شہری تعلیم فراہم کرنے کی بھرپور عوامی مہم چلائیں۔

MASHRIQ QUETTA

مفادِ خلق کو تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا محور و مرکز بنانا لازمی ہے، جعفر مندوخیل

ملک کے عوام کا اعتماد بڑھانے کیلئے شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہ گورننس کے نظام کا نفاذ بہت ضروری ہے

اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے سے عوام کی زندگیوں میں نمایاں آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں، گورنر بلوچستان

قومی اور صوبائی سطح پر فیصلہ سازی اور پالیسی سازی میں شہریوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے حامی ہیں

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے سے عوام کی زندگیوں میں نمایاں آسانیاں پیدا کی جاسکتی ہیں۔ اس مقصد کے حصول کیلئے وفاقی حکومت اور صوبوں کے درمیان موثر روابط، باہمی افہام وتفہیم اور تعاون کو فروغ دینے کے ذریعے مزید خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا وقت کا تقاضا ہے۔ حکومتی امور میں شہریوں کی فعال شرکت اچھی حکمرانی کی مضبوط بنیاد رکھتی ہے۔

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے ایک بیان میں گورنر مندوخیل نے کہا کہ ہم قومی اور صوبائی دونوں سطحوں پر فیصلہ سازی اور پالیسی سازی میں شہریوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے حامی ہیں۔ مفاد خلق کو تمام پالیسیوں اور منصوبوں کا محور اور مرکز بنانا لازمی ہے کیونکہ عوامی رائے کو سمجھے بغیر اجتماعی مفاد کی مناسب تکمیل نہیں کی جاسکتی۔ عوام دوست اقدامات پر عمل درآمد کرکے ہم شہریوں میں اعتماد پیدا کرسکتے ہیں اور ایک ایسا حکمرانی کا نظام تشکیل دے سکتے ہیں جو حقیقی معنوں میں لوگوں کے مفادات کو پورا کرے۔ عوامی اعتماد بڑھانے کیلئے شفافیت، ذمہ داری اور جوابدہ گورننس کے نظام کا نفاذ بہت ضروری ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 پیر 9 صفر المظفر 1447ھ 4 اگست 2025ء نمبر 211

سرفراز بگٹی

بلوچستان پولیس میں چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے

معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں، الوداعی تقریب سے خطاب

میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھایا کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے، معظم جاہ انصاری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو، جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو، اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں، وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے، اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا۔" دہشت گردی کے نازک ادوار میں، خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں، ان کا کردار مثالی رہا۔ اُس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی، مگر معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پر مبنی تھا۔ میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی۔ میں نے صرف ایک فقرہ کہا: 'See you in Quetta tomorrow'۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ نو ماہ میں ہمارا تعلق ایک مثالی ورکنگ ریلیشن شپ رہا، کسی ٹرانسفر، پوسٹنگ یا پالیسی پر کبھی اختلاف نہیں ہوا ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، اور یہ صرف جذبے اور ارادے کا سوال ہے۔ جب نیت اور ارادہ ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے، نہ دشمن کی طاقت، اور میں نے یہ جذبہ بلوچستان پولیس کے اندر دیکھا ہے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھانے کی کوشش کی کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے۔ یہ اختیار نہیں بلکہ جوابدہی کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ یہی پیغام دیا کہ تمام افسران، جوانوں، اور لیڈی پولیس اہلکار، جو اسی مٹی کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، ان میں بے پناہ صلاحیت ہے ضرورت صرف تربیت، رہنمائی اور اعتماد کی ہے نئے آنے والے اپنے جانشین پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ بلوچستان پولیس کے نئے آنے والے سربراہ مجھ سے بہتر، زیادہ متحرک اور باصلاحیت ہوں گے اور وہ دلیری کے ساتھ بلوچستان پولیس کی قیادت کریں گے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے معظم جاہ انصاری کو شاندار خدمات پر خراج تحسین پیش کیا، اور بلوچستان پولیس کے افسران و اہلکاران کو ان کے مشن کو جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صرف ایک ریٹائرمنٹ نہیں، بلکہ ایک قابل فخر ورثے کی منتقلی ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور نسیم احمد لہڑی کو سوینئر اور یادگار شیلڈ دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات عا
حکومت بلوچستا

Bullet No. 1

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | پیر 09 صفر 1447ھ 04 اگست 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 30

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونیوالے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیے میں شریک ہیں

بلوچستان پولیس میں دہشتگردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے، وزیراعلیٰ

معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران صوبے کا فخر، بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی

آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پر مبنی تھا، میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی

ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا، آئی جی بلوچستان کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب

میری دعا ہے بلوچستان میں امن ہو، ترقی ہو، روزگار ہو اور کوئی شخص یہ نہ سوچے کہ وہ کس قوم، زبان یا صوبے سے تعلق رکھتا ہے، ہر شہری کو ایسا تحفظ محسوس ہو جیسے وہ اپنے گھر میں ہے، معظم جاہ انصاری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ "یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو، جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو، اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں، وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے، اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا۔ "دہشت گردی کے نازک ادوار میں، خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں، ان کا کردار مثالی رہا۔ اس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی، مگر......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پر مبنی تھا۔ میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی۔ میں نے صرف ایک فقرہ کہا: 'Quettain youSee tomorrow'۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ نو ماہ میں ہمارا تعلق ایک مثالی ورکنگ ریلیشن شپ رہا، کسی ٹرانسفر، پوسٹنگ یا پالیسی پر کبھی اختلاف نہیں ہوا ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، اور یہ صرف جذبے اور ارادے کا سوال ہے۔ جب نیت اور ارادہ ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے، نہ دشمن کی طاقت، اور میں نے یہ وژن بلوچستان پولیس کے اندر دیکھا ہے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھانے کی کوشش کی کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے۔ یہ اختیار نہیں بلکہ جوابدہی کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ یہی پیغام دیا کہ تمام افسران، رینکس، اور لیڈی پولیس اہلکار، جو اسی مٹی کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، ان میں بے پناہ صلاحیت ہے ضرورت صرف تربیت، رہنمائی اور اعتماد کی ہے نئے آنے والے اپنے جانشین پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ بلوچستان پولیس کے نئے آنے والے سربراہ مجھ سے بہتر، زیادہ متحرک اور باصلاحیت ہوں گے اور وہ دلیری کے ساتھ بلوچستان پولیس کی قیادت کریں گے تاکہ صوبے کو اقوام عالم میں عزت و وقار حاصل ہو انہوں نے کہا کہ میں آج دل مطمئن اور سر فخر سے بلند کر کے بلوچستان پولیس کو الوداع کہہ رہا ہوں مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ اگر کہیں کوئی کوتاہی رہ گئی تو وہ میری تھی، میری ٹیم کی نہیں۔ کامیابیاں آپ سب کی بدولت تھیں، اور اگر کہیں کمی محسوس ہوئی، تو اس کا سبب میری ذات ہو سکتی ہے خطاب کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ بلوچستان میں امن ہو، ترقی ہو، روزگار ہو، اور کوئی شخص یہ نہ سوچے کہ وہ کس قوم، زبان یا صوبے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر شہری کو ہر علاقہ ایسا محفوظ محسوس ہو جیسے وہ اپنے گھر میں ہو تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے معظم جاہ انصاری کو شاندار خدمات پر خراج تحسین پیش کیا، اور بلوچستان پولیس کے افسران و اہلکاران کو ان کے مشن کو جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صرف ایک ریٹائرمنٹ نہیں، بلکہ ایک قابل فخر ورثے کی منتقلی ہے تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور سلیم احمد لہڑی کو سووینئر اور یادگار شیلڈ دی

وزیراعلیٰ اور پارلیمانی سیکرٹری کا وژن، 2500 منشیات کے عادی افراد کا علاج شروع

ڈرگ فری کوئٹہ" کے تحت منشیات کی فروخت اور عادی افراد کے خلاف صوبہ بھر میں ایک منظم اور بھرپور مہم جاری

19 نجی بحالی مراکز کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) کے تحت 1500 سے زائد مریضوں کو منتقل کیا جا چکا ہے

صوبائی مشیر حاجی ولی نورزئی کے وژن کے مطابق ہر مریض کو ایک سال مکمل علاج

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی کے وژن ''ڈرگ فری کوئٹہ'' کے تحت منشیات کے خلاف صوبہ بھر میں ایک منظم اور بھرپور مہم جاری ہے۔ اس مہم کے دوران حکومت بلوچستان اور......

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں سے اب تک تقریباً 2500 منشیات کے عادی افراد کا علاج شروع کیا جا چکا ہے، جس میں سے 60 فیصد ہدف کامیابی سے حاصل کیا جا چکا ہے۔ حکام کے مطابق، ایسٹرن بائی پاس پر قائم سرکاری بحالی مرکز میں 250 افراد زیر علاج ہیں، جبکہ 19 نجی بحالی مراکز کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) کے تحت 1500 سے زائد مریضوں کو منتقل کیا جا چکا ہے، جہاں وہ مکمل علاج اور بحالی کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ ان مراکز میں نہ صرف طبی علاج فراہم کیا جا رہا ہے بلکہ مختلف پیشہ ورانہ اور فنی مہارتیں بھی سکھائی جا رہی ہیں، جن میں خواندگی، کمپیوٹر سیکھنا، ٹیلرنگ، شومیکنگ، اور کوکنگ شامل ہیں تاکہ یہ افراد علاج کے بعد باعزت روزگار حاصل کر کے معاشرے کا کارآمد حصہ بن سکیں۔ یہ مہم 30 اپریل 2025 کو آغاز پذیر ہوئی تھی اور اب تین ماہ مکمل ہونے کے بعد دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس فیز میں مزید 2500 افراد کو شہر کی گلیوں، چوراہوں، پارکوں اور دیگر عوامی مقامات سے اکٹھا کر کے بحالی مراکز میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ صوبائی سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی کے مطابق ہر مریض کو ایک سال کے عرصے پر مشتمل وقت میں مکمل علاج اور تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثال بن چکا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اقوام متحدہ کا ادارہ برائے منشیات و جرائم (UNODC) اور عالمی ادارہ صحت (WHO) بارہا اس بات پر زور دے چکے ہیں کہ منشیات کے عادی افراد کو سزا دینے کے بجائے ان کی بحالی، تربیت اور سماجی انضمام پر توجہ دی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 4

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کو یادگار شیلڈ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (QUETTA)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز پیر 4 اگست 2025ء بمطابق 9 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 211

وزیراعلیٰ کی ہدایات، منشیات کیخلاف بلوچستان میں بھرپور مہم

مہم کے دوران صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں سے اب تک تقریباً 2500 منشیات کے عادی افراد کا علاج شروع کیا جا چکا ہے

60 فیصد ہدف کامیابی سے حاصل کر لیا گیا، مراکز میں علاج کے دوران مریضوں کو پیشہ ورانہ اور فنی مہارتیں بھی سکھائی جا رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی کے وژن "ڈرگ فری کوئٹہ" کے تحت منشیات کے خلاف صوبہ بھر میں ایک منظم اور بھرپور مہم جاری ہے۔ اس مہم کے دوران حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی مشترکہ کاوشوں سے اب تک تقریباً 2500 منشیات کے عادی افراد کا علاج شروع کیا جا چکا ہے، جس میں سے 60 فیصد ہدف کامیابی سے حاصل کیا جا چکا ہے۔ حکام کے

بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

مطابق، ایسٹرن بائی پاس پر قائم سرکاری بحالی مرکز میں 250 افراد زیر علاج ہیں، جبکہ 19 نجی بحالی مراکز کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (MoU) کے تحت 1500 سے زائد مریضوں کو منتقل کیا جا چکا ہے، جہاں وہ مکمل علاج اور بحالی کے مراحل سے گزر رہے ہیں۔ ان مراکز میں نہ صرف طبی علاج فراہم کیا جا رہا ہے بلکہ مختلف پیشہ ورانہ اور فنی مہارتیں بھی سکھائی جا رہی ہیں، جن میں خواندگی، کمپیوٹر سیکھنا، ٹیلرنگ، شو میکنگ، اور کوکنگ شامل ہیں تاکہ یہ افراد علاج کے بعد باعزت روزگار حاصل کر کے معاشرے کا کارآمد حصہ بن سکیں۔ یہ مہم 30 اپریل 2025 کو آغاز پذیر ہوئی تھی اور اب تین ماہ مکمل ہونے کے بعد دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس فیز میں مزید 2500 افراد کو شہر کی گلیوں، چوراہوں، پارکوں اور دیگر عوامی مقامات سے اکٹھا کر کے بحالی مراکز میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ صوبائی سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی کے مطابق ہر مریض کو ایک سال کے عرصے پر مشتمل وقت میں مکمل علاج اور تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ حکومت بلوچستان کا یہ اقدام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثال بن چکا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اقوام متحدہ کا ادارہ برائے منشیات و جرائم (UNODC) اور عالمی ادارہ صحت (WHO) بارہا اس بات پر زور دے چکے ہیں کہ منشیات کے عادی افراد کو سزا دینے کے بجائے ان کی بحالی، تربیت اور سماجی انضمام پر توجہ دی جائے۔

معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس افسران صوبے کا فخر ہوتے ہیں، وزیراعلیٰ

موصوف نے اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں نئی روح پھونکی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ "یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو، جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو، اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں، وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے، اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا۔ "دہشت گردی کے نازک ادوار میں، خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں، ان کا کردار مثالی رہا۔ اس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی، مگر معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پہ مبنی تھا۔ میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی۔ میں نے صرف ایک جملہ کہا: "See you in Quetta tomorrow"۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 230 | پیر، 9 صفر المظفر، 4 اگست 2025 ، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پولیس میں دہشتگردی اور عوامی تحفظ کے چیلنجز سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے، سرفراز بگٹی

جب نیت اور ارادہ ہو تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے نہ دشمن کی طاقت اور میں نے یہ جذبہ صوبے کی پولیس میں دیکھا ہے

آئی جی کی ریٹائرمنٹ نہیں بلکہ ایک قابل فخر ورثے کی منتقلی ہے، الوداعی تقریب سے وزیراعلیٰ کا خطاب، یادگاری شیلڈ پیش کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ریٹائر ہونیوالے آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کے اعزاز میں دیے گئے عشائیے میں شریک ہیں

الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا دہشت گردی کے نازک ادوار میں خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں ان کا کردار مثالی رہا اس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی مگر معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے تجربے اور یقین پر مبنی تھا میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی نہ ہی آمادگی پوچھی میں نے صرف ایک فقرہ کہا کہ See you in Quetta tomorrow کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ نو ماہ میں ہمارا تعلق ایک مثالی ورکنگ ریلیشن شپ رہا، کسی ٹرانسفر، پوسٹنگ یا پالیسی پر کبھی اختلاف نہیں ہوا ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے اور یہ صرف جذبے اور ارادے کا سوال ہے جب نیت اور ارادہ ہو تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے نہ دشمن کی طاقت اور میں نے یہ وژن بلوچستان پولیس کے اندر دیکھا ہے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھانے کی کوشش کی کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے یہ اختیار نہیں بلکہ جوابدہی کا مظہر ہے کیونکہ تمام افسران، رینکس اور لیڈی پولیس اہلکار جو اسی مٹی کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں ان میں بے پناہ صلاحیت ہے ضرورت صرف تربیت، رہنمائی اور اعتماد کی ہے نئے آنے والے اپنے جانشین پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ بلوچستان پولیس کے نئے آنے والے سربراہ مجھ سے بہتر، زیادہ متحرک اور باصلاحیت ہوں گے۔ تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے معظم جاہ انصاری اور سلیم احمد لہڑی کو سووینئر اور یادگاری شیلڈ دی۔

CamScanner

میزان کوئٹہ

جلد 76 | ہفتہ 04 اگست 2025ء، 09 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 323

معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس افسران صوبے کا فخر ہیں

بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر پروقار الوداعی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان (بقیہ 27 صفحہ 2 پر) پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو، جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں، وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے، اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا۔ "دہشت گردی کے نازک ادوار میں، خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں، ان کا کردار مثالی رہا۔ اُس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی، مگر معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پر مبنی تھا۔ میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی۔ میں نے صرف ایک فقرہ کہا: 'See you in Quetta tomorrow'۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ نو ماہ میں ہمارا تعلق ایک مثالی ورکنگ ریلیشن شپ رہا، کسی ٹرانسفر، پوسٹنگ یا پالیسی پر کبھی اختلاف نہیں ہوا ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، اور یہ صرف جذبے اور ارادے کا سوال ہے۔ جب نیت اور ارادہ ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے، نہ دشمن کی طاقت، اور میں نے یہ وژن بلوچستان پولیس کے اندر دیکھا ہے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھانے کی کوشش کی کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے۔ یہ اختیار نہیں بلکہ جوابدہی کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ یہی پیغام دیا کہ تمام افسران، رینکس، اور لیڈی پولیس اہلکار، جو اسی مٹی کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، ان میں بے پناہ صلاحیت ہے ضرورت صرف تربیت، رہنمائی اور اعتماد کی ہے نئے آنے والے اپنے جانشین پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ بلوچستان پولیس کے نئے آنے والے سربراہ مجھ سے بہتر، زیادہ متحرک اور باصلاحیت ہوں گے اور وہ دلیری کے ساتھ بلوچستان پولیس کی قیادت کریں گے تاکہ صوبے کو اقوام عالم میں عزت و وقار حاصل ہو انہوں نے کہا کہ میں آج دل مطمئن اور سر فخر سے بلند کر کے بلوچستان پولیس کو الوداع کہہ رہا ہوں مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ اگر کہیں کوئی کوتاہی رہ گئی تو وہ میری تھی، میری ٹیم کی نہیں۔ کامیابیاں آپ سب کی بدولت تھیں، اور اگر کہیں کمی محسوس ہوئی، تو اس کا سبب میری ذات ہو سکتی ہے خطاب کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ بلوچستان میں امن ہو، ترقی ہو، روزگار ہو، اور کوئی شخص یہ نہ سوچے کہ وہ کس قوم، زبان یا صوبے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر شہری کو ہر علاقہ ایسا محفوظ محسوس ہو جیسے وہ اپنے گھر میں ہو تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے معظم جاہ انصاری کو شاندار خدمات پر خراج تحسین پیش کیا، اور بلوچستان پولیس کے افسران و اہلکاران کو ان کے مشن کو جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صرف ایک ریٹائرمنٹ نہیں، بلکہ ایک قابل فخر ورثے کی منتقلی ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور سلیم احمد لہڑی کو سووینئر اور یادگار شیلڈ دی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | سوموار 04 اگست 2025، 09 صفر 1447ھ | شمارہ 113

معظم جاہ انصاری نے بطور آئی جی پولیس بہترین خدمات انجام دیں، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے سخت ترین دور میں بھی معظم انصاری نے قیادت کا اعلیٰ مظاہرہ کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

میرے اور آئی جی کے درمیان گزشتہ 9 ماہ بہترین ورکنگ ریلیشن شپ کا نمونہ رہے، الوداعی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ پر الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری نے دیانت، خلوص اور دلیری سے بلوچستان پولیس کی قیادت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

بقیہ 4 صفحہ 6 پر

نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بیٹے نے نہ صرف اپنی بلکہ صوبے کے عوام کی عزت میں اضافہ کیا دہشت گردی کے سخت ترین دور میں بھی معظم انصاری نے قیادت کا اعلیٰ مظاہرہ کیا انصاری صاحب کو آئی جی بنانے کا فیصلہ اعتماد اور تجربے کی بنیاد پر کیا بلوچستان پولیس میں دہشت گردی اور جرائم سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے میرے اور آئی جی کے درمیان گزشتہ 9 ماہ بہترین ورکنگ ریلیشن شپ کا نمونہ رہے سی ٹی ڈی، اے ٹی ایف، ریپڈ، سی آئی اے سمیت تمام یونٹس نے مثالی کارکردگی دکھائی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جب نیت صاف ہو تو وسائل یا طاقتور دشمن بھی رکاوٹ نہیں بنتے یہ صرف ایک ریٹائرمنٹ نہیں بلکہ فخر کے ورثے کی منتقلی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
166	رجسٹرڈ ایل سی پی-10	10روپے	1447ھ	9 صفر	پیر4 اگست 2025ء

جلد 28

بلوچستان پولیس میں دہشتگردی اور منظم جرائم سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے

سرفراز بگٹی

معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر، پیشہ ورانہ دیانت اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی

جب نیت اور ارادہ ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے، نہ دشمن کی طاقت، الوداعی تقریب سے خطاب، دعا ہے بلوچستان میں امن، ترقی، روزگار ہو، معظم جاہ انصاری

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلی نے کہا کہ "یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو، جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو، اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں، وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے، اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا۔ "دہشت گردی کے نازک ادوار میں، خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں، ان کا کردار مثالی رہا۔ اس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی، مگر معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پر مبنی تھا۔ میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی۔ میں نے صرف ایک فقرہ کہا: See you in Quetta tomorrow۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلی نے کہا کہ گزشتہ آٹھ نو ماہ میں ہمارا تعلق ایک مثالی ورکنگ ریلیشن شپ رہا، کسی ٹرانسفر، پوسٹنگ یا پالیسی پر کبھی اختلاف نہیں ہوا ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، اور یہ صرف جذبے اور ارادے کا سوال ہے۔ جب نیت اور ارادہ ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے، نہ دشمن کی طاقت، اور میں نے یہ جذبہ بلوچستان پولیس کے اندر دیکھا ہے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھانے کی کوشش کی کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے۔ یہ اختیار نہیں بلکہ جوابدہی کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ یہی پیغام دیا کہ تمام افسران، رینکس، اور لیڈی پولیس اہلکار، جو اسی مٹی کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، ان میں بے پناہ صلاحیت ہے ضرورت صرف تربیت، رہنمائی اور اعتماد کی ہے نئے آنے والے اپنے جانشین پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ بلوچستان پولیس کے نئے آنے والے سربراہ مجھ سے بہتر، زیادہ متحرک اور باصلاحیت ہوں گے اور وہ دلیری کے ساتھ بلوچستان پولیس کی قیادت کریں گے تاکہ صوبے کو اقوام عالم میں عزت و وقار حاصل ہو انہوں نے کہا کہ میں آج دل مطمئن اور سر فخر سے بلند کر کے بلوچستان پولیس کو الوداع کہہ رہا ہوں مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ اگر کہیں کوئی کوتاہی رہ گئی تو وہ میری تھی، میری ٹیم کی نہیں۔ کامیابیاں آپ سب کی بدولت تھیں، اور اگر کہیں کمی محسوس ہوئی، تو اس کا سبب میری ذات ہو سکتی ہے خطاب کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ بلوچستان میں امن ہو، ترقی ہو، روزگار ہو، اور کوئی شخص یہ نہ سوچے کہ وہ کس قوم، زبان یا صوبے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر شہری کو ہر علاقہ ایسا محفوظ محسوس ہو جیسے وہ اپنے گھر میں ہو تقریب کے اختتام پر وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے معظم جاہ انصاری کو شاندار خدمات پر خراج تحسین پیش کیا، اور بلوچستان پولیس کے افسران و اہلکاران کو ان کے مشن کو جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صرف ایک ریٹائرمنٹ نہیں، بلکہ ایک قابل فخر ورثے کی منتقلی ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور سلیم احمد لہڑی کو سوینئر اور یادگار شیلڈ دی

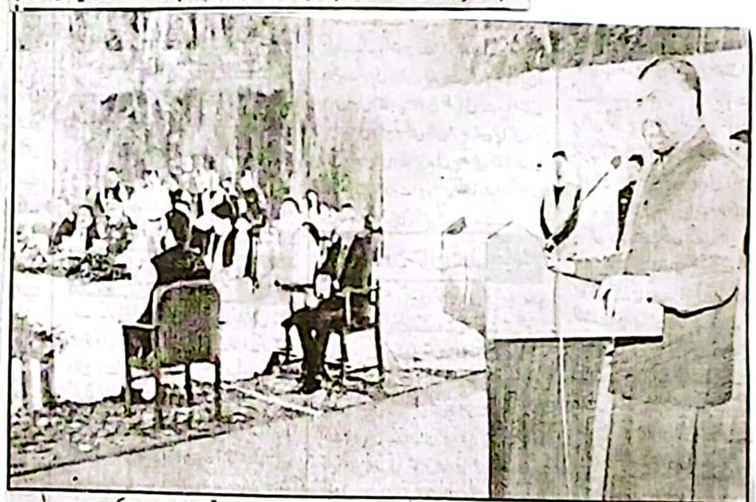

وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سے مصافحہ کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 0

جلد نمبر-24 | پیر 04 اگست 2025ء بمطابق 09 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-209

معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران صوبے کا فخر ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ معظم جاہ انصاری جیسے فرض شناس اور بہادر افسران کسی بھی ادارے اور صوبے کا فخر ہوتے ہیں۔ انہوں

(بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

نے بلوچستان پولیس کو نہ صرف قابل فخر قیادت دی بلکہ اپنی پیشہ ورانہ دیانت، وژن اور قربانی کے جذبے سے ادارے میں ایک نئی روح پھونکی ان خیالات کا اظہار انہوں نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ریٹائرمنٹ کے موقع پر ایک پروقار الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "یہ کہنا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے کہ الوداع، خاص طور پر ایک ایسے شخص کو جو بلوچستان کا بیٹا ہو، جس نے اس سرزمین کی حفاظت کے لیے اپنی زندگی وقف کی ہو، اور جہاں جہاں بھی خدمات انجام دیں، وہاں بلوچستان اور اس کے عوام کی عزت و تکریم میں اضافہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان کا اور معظم جاہ انصاری کا رشتہ تقریباً پندرہ برس پر محیط ہے، اور اس طویل عرصے میں ان کے کردار، عزم، قیادت اور خلوص کو نہایت قریب سے دیکھا۔" دہشت گردی کے نازک ادوار میں، خاص طور پر وکلا کی شہادت کے سانحے میں، ان کا کردار مثالی رہا۔ اس رات کی یاد آج بھی دل میں تازہ ہے جب میں ہوم منسٹر تھا اور کوئٹہ پر خوف کی فضا چھائی ہوئی تھی، مگر معظم جاہ انصاری جیسے افسران نے استقامت اور قیادت کا مظاہرہ کیا انہوں نے کہا کہ آئی جی کے طور پر ان کی تعیناتی محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں تھا، بلکہ ایک اعتماد تھا ایک ایسا اعتماد جو ذاتی مشاہدے، تجربے اور یقین پر مبنی تھا۔ میں نے ان سے کبھی اجازت نہیں لی، نہ ہی آمادگی پوچھی۔ میں نے صرف ایک فقرہ کہا: See you In Quetta tomorrow۔ کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ وہ اس فرض سے پیچھے نہیں ہٹیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ آٹھ نو ماہ میں ہمارا تعلق ایک مثالی ورکنگ ریلیشن شپ رہا، کسی ٹرانسفر، پوسٹنگ یا پالیسی پر کبھی اختلاف نہیں ہوا ان کی قیادت میں بلوچستان پولیس کے مختلف شعبوں سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو، اے ٹی ایف، ٹریفک پولیس، سی آئی اے نے اپنی صلاحیتوں کو منوایا انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس میں دہشت گردی، منظم جرائم اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے، اور یہ صرف جذبے اور ارادے کا سوال ہے۔ جب نیت اور ارادہ ہو، تو نہ وسائل کی کمی رکاوٹ بنتی ہے، نہ دشمن کی طاقت، اور میں نے یہ جذبہ بلوچستان پولیس کے اندر دیکھا ہے اس موقع پر ریٹائر ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ہمیشہ اپنی فورس کو یہ سکھانے کی کوشش کی کہ جو رینک، اختیار یا منصب انہیں ملا ہے وہ دراصل ان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہے۔ یہ اختیار نہیں بلکہ جابدہی کا مظہر ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ہمیشہ یہی پیغام دیا کہ تمام افسران، رینکس، اور لیڈی پولیس اہلکار، جو اسی مٹی کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، ان میں بے پناہ صلاحیت ہے ضرورت صرف تربیت، رہنمائی اور اعتماد کی ہے نئے آنے والے اپنے جانشین پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ بلوچستان پولیس کے نئے آنے والے سربراہ مجھ سے بہتر، زیادہ متحرک اور باصلاحیت ہوں گے اور وہ دلیری کے ساتھ بلوچستان پولیس کی قیادت کریں گے تاکہ صوبے کو اقوام عالم میں عزت و وقار حاصل ہو انہوں نے کہا کہ میں آج دل مطمئن اور سر فخر سے بلند کر کے بلوچستان پولیس کو الوداع کہہ رہا ہوں مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ اگر کہیں کوئی کوتاہی رہ گئی تو وہ میری تھی، میری ٹیم کی نہیں۔ کامیابیاں آپ سب کی بدولت تھیں، اور اگر کہیں کمی محسوس ہوئی، تو اس کا سبب میری ذات ہوسکتی ہے خطاب کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ بلوچستان میں امن ہو، ترقی ہو، روزگار ہو، اور کوئی شخص یہ نہ سوچے کہ وہ کس قوم، زبان یا صوبے سے تعلق رکھتا ہے۔ ہر شہری کو ہر علاقہ ایسا محفوظ محسوس ہو جیسے وہ اپنے گھر میں ہو تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے معظم جاہ انصاری کو شاندار خدمات پر خراج تحسین پیش کیا، اور بلوچستان پولیس کے افسران و اہلکاران کو ان کے مشن کو جاری رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ "یہ صرف ایک ریٹائرمنٹ نہیں، بلکہ ایک قابل فخر ورثے کی منتقلی ہے تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اور سلیم احمد لہڑی کو سوینئر اور یادگار شیلڈ دی۔

CamScanner

حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے بھرپور اقدامات کررہی ہے، لیاقت لہڑی

خواتین کو ہنرمند اور بااختیار بنا کر ہی معاشرتی ترقی کا خواب پورا کیا جاسکتا ہے، پارلیمانی سیکرٹری کا وومن ایکسپو کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے بھرپور اقدامات کررہی ہے خواتین کو ہنرمند اور بااختیار بنا کر ہی معاشرتی ترقی کا خواب پورا کیا جاسکتا ہے خواتین ملکی آبادی کا نصف ہیں اور ہر شعبہ زندگی میں اپنی بھرپور صلاحیت کا مظاہرہ کررہی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے بے نظیر پارک میں بلوچستان وومن بزنس فورم کے زیر اہتمام منعقدہ وومن ایکسپو کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بلوچستان ریفارمز کے صدر ملک عرفان، بلوچستان وومن بزنس فورم کی صدر فائزہ مینگل و دیگر نے بھی خطاب کیا قبل ازیں وومن ایکسپو میں خوردنی اشیا سمیت جیولری، کپڑوں، ہینڈی کرافٹس و دیگر کے اسٹالز بھی لگائے گئے تھے مقررین نے کہا کہ خواتین کی شرکت کے بغیر معاشرے میں ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا، دور جدید کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے خواتین کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا کسی بھی معاشرے میں خواتین کی شمولیت کے بغیر ترقی نہیں کی جاسکتی خواتین نے تمام شعبہ زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے مقررین نے کہا کہ صوبے کی دستکاری اشیاء نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی سطح پر پسند کی جاتی ہیں اس شعبے کی ترقی کیلئے حکومتی سطح پر مزید اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر کیلئے ہفتے میں مزید 2 پروازیں بحال کرنے کا فیصلہ

کراچی سے گوادر نئی پروازیں اگست کے پہلے ہفتے سے شروع ہوں گی

تاجر برادری، لاجسٹکس سیکٹر کو سہولت دینا حکومت کی ترجیح ہے، وفاقی وزیر

کوئٹہ (اے این این) وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انوار چوہدری کی کاوشوں سے گوادر کیلئے کراچی سے مزید دو پروازیں بحال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پی آئی اے کی کراچی سے گوادر نئی پروازیں اگست کے پہلے ہفتے سے شروع ہوں گی۔ وزیر بحری امور جنید انور کا کہنا ہے کہ تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے فضائی رابطے میں توسیع ناگزیر ہے۔ صرف ایک .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پرواز چل رہی تھی، پروازوں کا اضافہ اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروازوں کی بحالی وزیراعظم کے کاروبار دوست وژن کا عملی اظہار ہے، گوادر فری زونز کی فعالی میں بہتر فضائی رسائی بنیادی حیثیت رکھتی ہے جنید انور نے کہا کہ فضائی سہولیات سے سرمایہ کاری اور تجارت کے مواقع بڑھیں گے

صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے، بخت کاکڑ

صوبے کے بڑے شہروں میں ہسپتالوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے، صوبائی وزیر صحت

تمام ضلعی افسران عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیں، وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے بھرپور اقدامات کررہی ہے، تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات میسر آئیں ایک صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ بلوچستان کی بنیاد ہے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ حالیہ دنوں میں مختلف اضلاع میں بنیادی صحت مراکز کو اپ گریڈ کیا گیا ہے جبکہ بڑے شہروں میں ہسپتالوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جا رہا ہے، بینظیر شہید ہسپتال کوئٹہ میں تزئین و آرائش کے ساتھ ساتھ اس میں ڈاکٹری تربیت کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے، جو سنگ میل ثابت ہوگا انہوں نے کہا کہ پیڈیاٹرک ایمرجنسی یونٹس کے قیام کیلئے آٹھ اضلاع کا انتخاب کیا گیا ہے، جہاں بچوں کو فوری اور معیاری طبی امداد فراہم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے ساتھ اشتراک عمل کو مزید وسعت دی جارہی ہے، وزیر صحت نے واضح کیا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بنیادی ادویات اور ایمبولینس سروس کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، تاکہ مریضوں کو فوری طبی مدد میسر آسکے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت میں شفافیت، میرٹ اور جوابدہی کو یقینی بنایا جارہا ہے، اور تمام ضلعی ہیلتھ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیا جائے۔

حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، محمد خان لہڑی

محکمہ ایکسائز میں کارکردگی بہتر بنانے کیلئے اصلاحات جاری ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے اور میں بطور عوامی نمائندہ اپنے حلقے کے عوام کی خدمت کو اولین ترجیح دیتا ہوں، ایک بیان میں انہوں نے .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کہا کہ محکمہ ایکسائز میں شفافیت اور کارکردگی بہتر بنانے کے لئے اصلاحاتی اقدامات جاری ہیں عوام کی سہولت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو فروغ دیا جارہا ہے تاکہ ٹیکس دہندگان کو بروقت اور مؤثر سہولیات فراہم کی جاسکیں، انہوں نے مزید کہا کہ منشیات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری ہے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ وہ اپنے حلقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، تعلیم، صحت اور روزگار کے مواقع کی بہتری کے لئے دن رات کوشاں ہیں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ کرپشن کا خاتمہ اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ممکن ہوسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 12

بیت المال کے سماجی کاموں کو توسیع دیکر بلوچستان کا احساس محرومی دور کرینگے

عمران شاہ

مصیبت میں جتلا لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ لا کر ہی ہم دنیا اور آخرت میں سرخروئی حاصل کر سکتے ہیں

بلوچستان میں بیت المال کے دفاتر اور اداروں کو مزید فعال بنا کر عوام کی شکایات کا ازالہ کیا جائیگا، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پاکستان بیت المال کے دفاتر اور اداروں کو مزید فعال بنا کر عوام الناس کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا، کوئٹہ میں پاکستان بیت المال کے تعلیم صحت اور سماجی کاموں کے نیٹ ورک کو توسیع دیکر بلوچستان کے احساس محرومی کو دور کیا جائیگا، یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں پاکستان بیت المال بلوچستان کے ڈائریکٹر محمد داد کی جانب سے دیے گئے محکمانہ بریفنگ کے موقع پر آفیسران سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا کہ پریشانی اور مصیبت میں جتلا لوگوں کے چہروں پر

بقیہ نمبر1 4 صفحہ 5 پر

مسکراہٹ لانا اور یتیموں و بیواں کی کفالت کر کے ہی ہم دنیا و آخرت میں سرخروئی حاصل کر سکتے ہیں۔اس موقع پر صوبائی ڈائریکٹر بیت المال محمد داد نے وفاقی وزیر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان میں پچھلے 3 سال کے دوران غریب و نادار 2505 مریضوں کو علاج معالجے کے لیے 28675860 روپے 1089 مستحق طالب علموں کو وظائف کی مد میں 30 ملین روپے فراہم کیے گیے ہیں جبکہ کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں پاکستان بیت المال کے 23 ویمن ایمپاورمنٹ سینٹرز میں 50 ہزار خواتین کو فنی مہارت سکھائی گئیں ہیں، وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا کہ کوئٹہ آنے کا مقصد پاکستان بیت المال کی کارکردگی کا جائزہ لیکر معاشرے کے بے سہارا افراد کے لیے مزید اقدامات اٹھانے ہیں، بلوچستان میں پاکستان بیت المال کے دفاتر اور اداروں کو مزید فعال بنا کر عوام الناس کی شکایات کا جائزہ لیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 13

گوادر اسمارٹ انوائرمنٹ منصوبہ پر جلد کام شروع ہوگا

معین الرحمن خان

جی ڈی اے گوادر اسمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت شہر کے انفراسٹرکچر کو جدید طرز پر تعمیر و ترقی دینے کے ساتھ ماحولیاتی تحفظ کے مختلف منصوبوں پر کام کر رہی ہے

اس سلسلے میں جی ڈی اے سینٹرل پارک میں ایک جدید سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ پر کام جاری ہے جس میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ساڑھے 4 لاکھ گیلن ہے

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے تحت شہر کی انفراسٹرکچر کو جدید طرز پر تعمیر و ترقی دینے کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے بھی مختلف منصوبوں پر بھی کام کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں جی ڈی اے سینٹرل پارک میں ایک جدید سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ پر کام جاری ہے، جس کی پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ساڑھے چار لاکھ گیلن ہے۔ یہ منصوبہ جی ڈی اے کے پہلے سے فعال دو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سے منسلک ہوگا اور اس کا بنیادی مقصد شہر کو آلودگی اور گندگی سے محفوظ رکھنا، اور ایک سرسبز شہر کی تشکیل ہے۔ اس پلانٹ کے ذریعے شہر کے شمالی علاقوں ڈھور بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

فقیر کالونی، جی ڈی اے کالونی، جی ڈی اے اسپتال، نیا آباد، شیخ اسماعیل وارڈ سمیت مختلف علاقوں سے سیوریج اور استعمال شدہ پانی کو جمع کر کے جدید طریقے سے ری سائیکل اور ٹریٹ کیا جائے گا۔ جی ڈی اے کا شعبہ باغبانی اس پانی سے شہر کی شاہراہوں، پارکس، گراؤنڈز اور دیگر مقامات پر پودوں اور سبزہ زاروں کی آبیاری کرے گا۔ اس اقدام سے ایک طرف پانی کو مؤثر طریقے سے دوبارہ قابل استعمال بنایا جا رہا ہے، تو دوسری جانب گوادر کے خوبصورت و صاف ستھرا بیچز کو سیوریج کی آلودگی سے محفوظ رکھا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، جی ڈی اے جلد ایک اور میگا منصوبے گوادر سمارٹ انوائرمنٹل اینڈ لینڈ فلنگ کے نام سے منصوبے پر بھی کام کا آغاز کرنے جا رہی ہے۔ یہ منصوبہ گوادر ماسٹر پلان کی گائیڈ لائنز کے تحت تیار کیا گیا ہے، جس کا مقصد شہر میں جدید سائنسی خطوط پر ماحولیاتی صفائی و بہتری، فضائی اور زمینی آلودگی پر کنٹرول اور پائیدار شہری ماحول کا قیام ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے، معین الرحمن خان نے ان تمام منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرنے اور ان کی پائیداری کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کی ہیں، تاکہ گوادر کے شہریوں کو جلد از جلد ان کے ثمرات حاصل ہو سکیں اور گوادر ایک صاف، سرسبز اور جدید بندرگاہی شہر کے طور پر ابھرے۔

7 اضلاع میں ضمنی انتخابات، پولنگ پرامن اور شفاف ماحول میں ہوئی

الیکشن کمیشن

قلات میونسپل کمیٹی منگچر کی درکر نشست پر میر عبدالوحید محمد شیکی کامیاب، یوسی نیچارہ میں حور جان نے کامیابی حاصل کی

ژوب میں اقلیت کی مخصوص نشست پر پادری سٹر مسیح کامیاب قرار، کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا، حکام

کوئٹہ، قلات، منگچر (انتخاب نیوز + بیورو رپورٹ + نامہ نگار) الیکشن کمیشن کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق 3 اگست 2025 بروز اتوار کو ضمنی بلدیاتی انتخابات میں مخصوص نشستوں کے لیے پولنگ کا عمل مقررہ وقت صبح 8 بجے سے شروع ہو کر شام 4 بجے تک بغیر کسی رکاوٹ، بدنظمی یا ناخوشگوار واقعے کے مکمل ہوا۔ پولنگ مکمل طور پر پرامن اور شفاف ماحول میں منعقد ہوئی جس کے لیے ضلعی انتظامیہ، پولیس اور پولنگ عملے نے بھرپور کردار ادا کیا۔ ان ضمنی انتخابات میں بلوچستان کے 7 اضلاع بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

ژوب، شیرانی، لورالائی، بارکھان، قلات، خضدار اور سوراب شامل تھے۔ قلات میونسپل کمیٹی منگچر کی ورکر نشست پر ہونے والے انتخابات میں نیشنل پارٹی اور اتحاد پینل کے مشترکہ امیدوار میر عبدالوحید محمد شہی غیر سرکاری غیر حتمی نتائج کے مطابق کامیاب قرار پائے۔ میر عبدالوحید نے 11 میں سے 8 ووٹ حاصل کیے جبکہ ان کے مدمقابل امیدوار قدرت اللہ لانگو کو صرف 3 ووٹ ملے انتخابی عمل مجموعی طور پر پرامن اور شفاف رہا۔ کامیابی کے اعلان کے بعد میر عبدالوحید محمد شہی کے حامیوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ہار پہنائے اور جشن منایا۔ دوسری جانب یونین کونسل نیچارہ کی خواتین کی مخصوص نشست پر آزاد امیدوار اور اتحاد پینل کی امیدوار حور جان نے 4 ووٹ حاصل کر کے کامیابی حاصل کی۔ ایک ووٹ مہر غلط لگنے کی وجہ سے ضائع ہوا۔ اس طرح مجموعی طور پر اتحاد پینل اور اس کے نمایت یافتہ امیدوار ضمنی الیکشن میں کامیاب قرار پائے۔ ژوب میں اقلیت کی مخصوص نشست پر بلدیاتی انتخابات میں پادری سٹر مسیح کامیاب ہو گئے۔ غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق ژوب میں اقلیت کی مخصوص نشست پر ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں مشاخان کاروان کے پادری ستار مسیح 28 ووٹ لیکر کامیاب قرار پائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 4

قمبرانی روڈ پر جعلی کولڈ ڈرنکس تیار کرنیوالی فیکٹری پکڑی گئی

ہزاروں لیٹر جعلی مشروبات، جعلی لیبلز، خالی بوتلیں، فلنگ مشینیں اور دیگر مواد قبضے میں لے کر فیکٹری کو سیل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے قمبرانی روڈ پر کارروائی جعلی کولڈ ڈرنکس تیار کرنے والی ایک غیر قانونی فیکٹری پکڑی گئی ہزاروں لیٹر جعلی اور مضر صحت مشروبات، جعلی لیبلز، خالی بوتلیں، فلنگ مشینیں اور دیگر مواد قبضے میں لے کر فیکٹری کو سیل کر دیا۔ فوڈ اتھارٹی بلوچستان کے ذرائع کے مطابق ڈی جی فوڈ اتھارٹی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ چیک کے علاقے قمبرانی روڈ پر غیر قانونی فیکٹری میں جعلی کولڈ ڈرنکس تیار کر کے شہر بھر میں فروخت کی جا رہی ہے جس پر ڈی جی نے ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ روز جعلی کولڈ ڈرنکس تیار کرنے والی ایک غیر قانونی فیکٹری پر چھاپہ مار کر معروف برانڈز جیسے Dew, Fanta, Sprite, Sting اور Coca-Cola کے نام سے تیار کی جانے والی ہزاروں لیٹر جعلی اور مضر صحت مشروبات، جعلی لیبلز، خالی بوتلیں، فلنگ مشینیں اور دیگر مواد برآمد کر لیا گیا۔ بی ایف اے حکام کے مطابق یہ جعلی اور انتہائی مضر صحت کولڈ ڈرنکس نہ صرف کوئٹہ بلکہ صوبے کے دیگر اضلاع میں بھی سپلائی کی جا رہی تھیں، جو لوگوں کی صحت کے لیے شدید خطرہ تھیں۔ فیکٹری کو موقع پر ہی سیل جبکہ ذمہ دار عناصر کے خلاف مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی۔ مزید برآں جعلی مشروبات کی بڑی مقدار کو تلف و ضبط کیا گیا تاکہ وہ اوپن مارکیٹ میں نہ آسکیں۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم نے بتایا کہ بلوچستان فوڈ اتھارٹی عوام کی صحت کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں۔ جعلی، مضر صحت اور غیر معیاری اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں بلا امتیاز جاری رہیں گی۔ شہریوں سے اپیل ہے کہ وہ ایسے عناصر کی نشاندہی فوری طور پر بی ایف اے کو کریں تاکہ لوگوں کی صحت کا تحفظ ممکن اور صحت دشمن عناصر کے خلاف بروقت ایکشن لیا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں فوڈ سیفٹی کے نظام کو موثر بنانے کے لیے اتھارٹی کی جدید لیبز اور متحرک فیلڈ ٹیمیں مربوط حکمت عملی پر عمل پیرا ہیں جبکہ کسی کو بھی عوام کی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ مارکیٹ میں دستیاب مشروبات اور دیگر خوردنی اشیاء کی خریداری کے وقت لیبل، بوتل کی سیل، تاریخ اور معیار پر ضرور نظر رکھیں، اور کسی بھی مشکوک فوڈ پراڈکٹ یا مشتبہ کاروبار کی اطلاع فوری طور پر ہیلپ لائن 0333-4664507 یا بی ایف اے کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر دیں۔

آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری ریٹائر ہو گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ریٹائر ہو گئے۔ وفاق کی جانب سے وسیم سیال کے انکار کے بعد تاحال نئے آئی جی کی تعیناتی نہ ہو سکی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری اپنی مدت ملازمت پوری کرنے کے بعد ریٹائر ہو گئے۔ انہوں نے بلوچستان پولیس کی دو بار کمانڈ کی ان کا تعلق کوئٹہ سے ہے۔ دوسری جانب ایڈیشنل

آئی جی سی ٹی ڈی پنجاب کے بلوچستان پولیس کی کمانڈ سنبھالنے سے انکار کے بعد وفاقی حکومت نئے آئی جی کی تاحال تعیناتی نہ کر سکی۔

MASHRIQ QUETTA

ہمارا مطالبہ شرح سود 6 فیصد بجلی ٹیرف 9 سینٹ کرنیکا ہے، چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری

بجٹ میں ایف بی آر کے افسران کو گرفتاری کے اختیارات و دیگر امور بارے اپنے مطالبات وفاقی حکومت سے منوالئے، محمد ایوب مریانی

ہم وزیر اعظم میاں شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر اور وفاقی وزراء و دیگر کے مشکور ہیں، حاجی اختر کاکڑ، میر وائس خان کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، سینئر نائب صدر الحسینئر میر وائس خان کاکڑ نے کہا ہے کہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) اور ملک کے دیگر صوبوں کے چیمبرز کے ساتھ مل کر بجٹ میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے افسران کو گرفتاری کے اختیارات و دیگر امور بارے اپنے تحفظات وفاقی حکومت سے منوالئے ہیں اب کسی بھی کمپنی کے سی ای او یا ڈائریکٹر .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کو محض شک کی بنیاد پر گرفتار نہیں کیا جا سکے گا بلکہ اس بابت شکایات کے ازالے کیلئے کمیٹیاں تشکیل دے دی گئی ہیں جہاں پہلے شکایات کا جائزہ لیا جائے گا اور بعد میں کارروائی کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ ہوگا وفاقی حکومت کی جانب سے شکایات کے ازالے کی کمیٹیوں (Grievance Redressal Committee) کی تشکیل اور بزنس کمیٹی کے تحفظات کے ازالے کے احکامات پر ردعمل دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ وفاقی بجٹ میں شامل تجارت دشمن شقوں پر ملک بھر کی تجارت پیشہ افراد کی طرح بلوچستان کی بزنس کمیونٹی بھی شدید تشویش پائی جا رہی تھی جس پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے پیٹرن انچیف حاجی غلام فاروق خلجی کی سربراہی میں ہم نے نہ صرف انفرادی طور پر صدائے حق بلند کی بلکہ فیڈریشن آف پاکستان چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) اور ملک بھر کے چیمبرز کے ساتھ مل کر اپنے تحفظات کا اظہار کیا اور ملک بھر کی بزنس کمیونٹی کے تحفظات وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر، وفاقی وزراء تک پہنچائے، انہوں نے کہا کہ ایک مسئلے پر اختلاف کے بعد بعض چیمبرز نے اس بابت فوری نوٹیفکیشن کا مطالبہ کیا اور اسی لئے ہم نے فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے عاطف اکرام شیخ کی ... سے آگاہ کیا جس پر انہوں نے ہمارے تحفظات کو جا برقرار دیتے ہوئے بھرپور سپورٹ کا اعلان کیا اور پھر بزنس کمیونٹی کے تحفظات کے ازالے کیلئے شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (Grievance Redressal Committee) تشکیل دی گئی ہمیں خوشی ہے کہ ہماری جدوجہد اور احتجاج رنگ لے آئے اور اب جن شقوں پر ہمیں تحفظات تھے ان میں تبدیلی کر دی گئی ہے اور ہمارے اکثر تحفظات کو دور کر دیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ شق 37 اے کے تحت ایف بی آر کو کسی بھی کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر یا ڈائریکٹر کو محض شک کی بنیاد پر گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا تھا اب اس بابت شکایات کے ازالے کی کمیٹی (Grievance Redressal Committee) تشکیل دی گئی ہے جس میں ایس آئی ایف سی (SIFC) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) اور چیمبرز کے نمائندے شامل ہوں گے اب ایف بی آر کو جس کمپنی کے خلاف شکایت ہوگی اس کے خلاف پہلے معاملہ شکایات کے ازالے کی کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا جس کی سفارش کے بعد ایف بی آر کارروائی کرنے یا نہ کرنے کا مجاز ہوگا انہوں نے کہا ہے اب ایف بی آر کے کسی بھی ایسے آفیسر کے خلاف جو بزنس کمیونٹی کی ہراسانی میں ملوث ہوگا کا معاملہ بھی شکایات کے ازالے کی کمیٹی (Grievance Redressal Committee) کے سپرد ہوگا، انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل انوائسنگ کے لئے ہمارا مطالبہ یہ تھا کہ اس سے فیز وائز لاگو کیا جائے کیونکہ دنیا بھر میں ڈیجیٹل انوائسنگ کو فیز وائز ہی لاگو کیا گیا ہے ہمارے اس مطالبے کو بھی مان لیا گیا ہے اس سے لوگوں کو آگاہی بھی ملے گی اور وہ ٹیکس دائرے میں بھی شامل ہوں گے اس بابت ایس آر او آ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 40B سے متعلق بھی بہت سی شکایات تھیں اس کے لئے بھی شکایات کے ازالے کی کمیٹی (Grievance Redressal Committee) بنا دی گئی ہے پہلے معاملہ کمیٹی کے سپرد ہوگا اور اس کی سفارش کی روشنی میں کوئی بھی اقدام کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ 21S کے تحت کوئی بھی کیش منٹ بینکنگ چینل تصور ہوگا تاہم شرط یہ ہے

لوگوں کو ماورائے آئین وقانون گرفتار اور لاپتہ کیا جانا قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی

میاں خان کھیتران منتخب بلدیاتی نمائندے ہیں جنہیں چادر اور چار دیواری کی پامالی کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے نیشنل پارٹی بارکھان کے رہنما میاں خان کھیتران سمیت دیگر کی ماورائے آئین و قانون گرفتاری اور مبینہ گمشدگی کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میاں خان کھیتران منتخب بلدیاتی نمائندے ہیں جنہیں چادر و چار دیواری کی پامالی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر گرفتار کیا گیا، ایک بیان میں مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ انسانی حقوق انتہائی مقدم ہیں اگر کوئی فرد کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہے تو اس کو آئین و قانون کے مطابق گرفتار کرکے عدالتوں کے ذریعے سزا دی جاسکتی ہے لیکن افسوس کہ آئین وقانون پر عمل نہیں کیا جارہا اور لوگوں کو ماورائے آئین وقانون گرفتار اور مبینہ طور پر لاپتہ کیا جاتا ہے جس کی نیشنل پارٹی مذمت کرتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اختیارات سے محرومی نے پشتونخواوطن کو عدم تحفظ سے دوچار کیا، نواب ایاز جوگیزئی

آج ہمارے وطن کو قبضہ، بدامنی، افراتفری، دہشتگردی، چوری، کرپشن، اور پرسنٹ جیسے لعنتوں کا سامنا ہے، پشتونخوامیپ

ہماری مرضی کے بغیر جن اضلاع میں الاٹمنٹس و انتقالات ہوئے یہ از خود محکمانہ قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے

زمینوں کے انتقالات کی منسوخی اور الاٹمنٹس کے خاتمے تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے، زیارت میں ریلی و مظاہرے سے رہنماؤں کا خطاب

زیارت (پ ر) زیارت اولسی جرگہ کے زیر اہتمام ضلع زیارت بازار میں عظیم الشان ریلی نکالی گئی جو بعد میں احتجاجی جلسہ عام میں تبدیل ہوگئی احتجاجی ریلی کی قیادت اور جلسہ عام کی صدارت پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کی نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ پشتون قوم کی موجودہ سنگین حالات کی بنیادی وجہ سیاسی واک واختیار سے محرومی ہے، 1947 سے .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

لیکر آج تک ہمیں اس اختیار سے محروم رکھا گیا ہے، اختیارات سے محرومی نے آج ہمارے سارے پشتونخواوطن کو بدامنی اور عدم تحفظ کے مسئلے سے دوچار کیا ہے آج سخت ترین گرمی میں تپتی دھوپ میں اس لئے بیٹھنے پر مجبور ہیں کہ ہمارے وطن کو قبضہ، بدامنی، افراتفری، دہشتگردی، چوری، ڈکیتی، کرپشن، رشوت اور پرسنٹ جیسے لعنتوں کا سامنا ہے ہمارے وطن کی دفاع ہماری قومی تاریخی قربانیوں کی داستانوں سے لبریز ہے اور ہر استعماری حملہ آور کا ہمارے آباؤاجداد نے خون کے نذرانے پیش کرکے وطن کا دفاع کیا ہے۔ 4 جون 2025ء کو ضلع زیارت اور ضلع ہرنائی کے قومی جنگلات اور ان کی نہایت قیمتی زمینوں کے انتقالات ہوئے جو ہم سب کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔ اور قبضہ گیری کی اس گہری سازش کو ناکام بنانا ہم سب کا قومی فریضہ ہے ضلع زیارت کے قیمتی جنگلات اور زمینوں کے انتقالات کے خلاف ہم نے 20 جولائی کو زیارت میں اولسی جرگہ کا انعقاد کیا تھا اور اس میں یہ طے کیا گیا تھا کہ اس کے خلاف ہم احتجاجی مظاہرہ کرینگے آج میں زیارت میں آپ سب کو تپتی دھوپ میں بیٹھے دیکھ رہا ہوں جس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا مشکل نہیں کہ آپ اپنی جنگلات اور قیمتی زمینوں کے انتقالات کے خلاف نکلے ہیں اور میں اپنی قومی ذمہ داریوں کو جانتے اور سرانجام دینے کے لئے آپ کے ساتھ صف اول میں ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ ہماری مرضی ومنشاء کے بغیر جن جن اضلاع میں الاٹمنٹس وانتقالات ہوئے یہ از خود آئین پاکستان اور صوبے کے محکمانہ قوانین کی صریحاً خلاف ورزی ہے اور اسے کسی بھی حالت میں قبول نہیں کیا جاسکتا قومی معدنی خزانوں، جنگلات، لائیو سٹاک، پانی، بجلی، گیس، تیل کی قبضہ گیری کیلئے بدامنی پھیلائی جاری ہے اور ہمیں بحیثیت قوم ایک ساتھ مل کر اس قبضہ گیری کے لئے پھیلائی گئی بدامنی کا قلع قمع کرنا ہوگا نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ سوشل میڈیا کا ساری دنیا میں دور دورہ ہے میں اپنے نوجوانوں اور اُن حضرات سے جو سوشل میڈیا استعمال کررہے ہیں اُن سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس کا مثبت، علمی اور اپنے قومی روایات، تہذیب وتمدن کی روشنی میں استعمال کریں اور گالم گلوچ، انسانی بے احترامی اور بے قدری سے اجتناب کریں ہم اپنے قوم کی قومی ثقافتی لسانی اور پرافتخار تاریخ کے مالک ہے اور اپنے اکابرین، قومی ہیروز اور ان کے متعین کردہ راستوں پر چلنے سے اپنے وطن، اپنے تاریخ، ثقافت اور زبان کی ترقی اور محافظت میں اپنا کردار ادا کرینگے۔ اور جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں ہمارے نوجوانوں کو جدید علمی، گہری ایجادات اور ٹیکنالوجی ایجوکیشن حاصل کرنی ہوگی نواب ایاز خان جوگیزئی نے ضلع زیارت کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج زیارت کے عوام نے اپنے اولسی جرگے کی اپیل پر جو احتجاج ریکارڈ کرایا ہے وہ تاریخ کا حصہ ہے اور آنے والی نسلیں اس پر فخر کریں گی

بلوچستان حکومت ڈی آر اے الاؤنس کا نوٹیفکیشن کرے، خان زمان

محکمہ واسا اور دیگر میونسپل اداروں کے ملازمین تنخواہوں پنشن سے تاحال محروم ہیں

ملازمین کی بے چینی ختم کرنے کیلئے 30 فیصد ڈی آر اے فراہم کیا جائے، صدر فیڈریشن

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان نے کہا ہے کہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مزدور وملازمین بجٹ میں اعلان کردہ 30 فیصد ڈیسپیرٹی ریڈکشن الاؤنس (ڈی آر اے) کا نوٹیفکیشن کرنے کا مطالبہ کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان حکومت ملازمین ومزدوروں سے وعدے کرکے بھول گئی، واسا میونسپل اداروں کے ملازمین کو دیگر محکموں کی طرح ہر ماہ تنخواہ بروقت ادا کی جائے۔ بلوچستان کی تمام اتھارٹیز، واسا، کیو ڈی اے، بی ڈی اے اور میونسپل اداروں کو تنخواہوں پنشن اور دیگر واجبات کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے 10 فیصد بقایاجات اور 30 فیصد فیصد حالیہ ڈی آر اے (DRA) فوری ادا کیا جائے تاکہ ملازمین میں پائی جانیوالی بے چینی کا خاتمہ ہوسکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 16

امن جرگہ

بلوچستان کو سیاسی و معاشی معاملات میں آئینی حقوق دیئے جائیں

فیصلہ سازی کا اختیار صوبے کے منتخب نمائندوں کو سونپا جائے، بلوچستان میں بھارت کی جانب سے کی جانے والی دہشت گردی ناقابل برداشت ہے

بلوچستان کے تمام راستوں کو کلیئر اور محفوظ بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، عوام اور تاجر امن سے زندگی گزار سکیں، سراج الحق و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) اتحاد امت کوئٹہ بلوچستان کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے عظیم الشان امن جرگہ میں بلوچستان بھر سے تعلق رکھنے والی ممتاز مذہبی، سیاسی و قبائلی شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے بلوچستان میں قیام امن، آئینی حقوق، معاشی بہتری اور عوامی فلاح کے حوالے سے مدلل اور بصیرت افروز خطابات کیے۔ جرگے سے سراج الحق، پروفیسر سیف اللہ خالد، پیر سید ہارون علی گیلانی، قاری محمد یعقوب شیخ، مولانا عبدالقادر لونی، دبیر حسین، سردار محمد افضل تابک، عبدالہادی کاکڑ، عبدالحق ہاشمی، ملک میرا خان نیازی، میر شاہجہان گرگنازی، چوہدری شفیق الرحمٰن وڑائچ، سردار مسعود ساسولی

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

ملک محمد اسلم، ڈاکٹر ہارون، میر شکر خان رئیسانی، ڈاکٹر عبدالرشید، پیر سید حبیب اللہ چشتی، ڈاکٹر نادر خان اچکزئی، میر فیض مری، محترم ثاقب، محمد عبداللہ بلوچ اور حافظ محمد ادریس نے خطاب کیا سراج الحق نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو سیاسی اور معاشی معاملات میں آئینی حقوق دیے جائیں اور فیصلہ سازی کا اختیار صوبے کے منتخب نمائندوں کو سونپا جائے۔ پروفیسر سیف اللہ خالد نے کہا کہ بلوچستان میں بھارت کی جانب سے کی جانے والی دہشت گردی ناقابل برداشت ہے، وفاقی حکومت کو چاہیے کہ اس کے خلاف موثر اقدامات کرے۔ پیر سید ہارون علی گیلانی نے کہا کہ بلوچستان کے تمام راستوں کو کلیئر اور محفوظ بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے تاکہ عوام اور تاجر دونوں امن سے زندگی گزار سکیں۔ قاری محمد یعقوب شیخ نے کہا کہ تمام مذہبی وسیاسی جماعتوں قبائلی رہنماؤں اور شہری طبقات سے دردمندانہ اپیل کی گئی ہے کہ آیئے اپنی صفوں میں اتحاد و یکجہتی پیدا کریں تاکہ ہم سب مل کر پاکستان کے خلاف آنے والے چیلنجز کا منظم اور متفق ہو کر مقابلہ کر سکیں۔ ہم اتحاد کے ذریعے ہی کامیابیاں اور کامرانیاں حاصل کر سکتے ہیں ہم کوئی قوم نہیں بلکہ ایک امت ہیں آیئے ایک امت بن کر وحدت کے ساتھ اسلام اور وطن عزیز پاکستان کے لیے جدوجہد کریں۔ مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ سخت پالیسیوں نے عوام میں بےچینی کو جنم دیا ہے، چیک پوسٹوں پر عوام کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں۔

منگچر گرڈ اسٹیشن میں مسلح افراد داخل، عملے اور سیکیورٹی گارڈ کو یرغمال بنا لیا

برقی آلات پر فائرنگ اور توڑ پھوڑ

گرڈ اسٹیشن کے کنٹرول روم، ہائی پاور ٹرانسفارمر سمیت دیگر برقی آلات کو نقصان پہنچا، واردات کے بعد مسلح افراد فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر گرڈ اسٹیشن میں تقریباً 20 مسلح افراد زبردستی داخل ہو گئے اور گرڈ اسٹاف اور سیکیورٹی گارڈ کو یرغمال بنا کر گرڈ اسٹیشن میں فائرنگ کر کے اس کے کنٹرول روم، ہائی پاور ٹرانسفارمر اور وہاں پر موجود بیٹریز، کنزرویٹر ٹینک، ریڈی ایٹر ٹیوب، اے سی، ڈی سی پینل، آکزیلری پینل اور دیگر برقی آلات کو نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ مسلح افراد نے گرڈ اسٹیشن میں توڑ پھوڑ بھی کی اور کارروائی کے بعد فرار ہو گئے۔ جاتے ہوئے اپنے ساتھ ایک 12 بور رائفل بھی لے گئے۔ مسلح افراد نے کیسکو اسٹاف کو گرڈ چھوڑنے کی دھمکی بھی دی۔ کیسکو کے ترجمان کے مطابق نامعلوم افراد کیخلاف قانونی کارروائی کے لیے ایف آئی آر کے اندراج کے لئے تحریری درخواست متعلقہ پولیس اسٹیشن میں جمع کرادی گئی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ گزشتہ شب ایک مرتبہ پھر چوروں نے کچلاک بائی پاس کے قریب 132kV ڈبل سرکٹ انڈسٹریل ٹرانسمیشن لائن پر رسیوں کے ذریعے تکنیکی خرابی پیدا کر دی۔ بعد ازاں کیسکو اسٹاف نے رات کے وقت مقامی انتظامیہ اور پولیس کے ساتھ پیٹرولنگ کی۔ اس دوران چوروں نے ٹرانسمیشن لائن کے تقریباً 700 میٹر کنڈکٹرز اور دیگر برقی آلات چوری کر لیے۔ کیسکو نے مذکورہ واقعہ میں ملوث ملزمان کے خلاف ایف آئی آر اور قانونی کارروائی کیلئے متعلقہ پولیس اسٹیشن میں تحریری درخواست جمع کرادی ہے۔ تاکہ ان چوروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ایک مہینے کے دوران صوبہ کے مختلف علاقوں کوئٹہ، مستونگ، قلات، دشت اور بی بی میں برقی تنصیبات کو چوری کرنے اور انہیں نقصان پہنچانے کے واقعات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جو کہ باعث تشویش ہے اس سلسلے میں کیسکو نے اپنے تمام صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی اثاثوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ٹرانسمیشن لائنز کے کنڈکٹرز اور دیگر برقی آلات چوری کرنے والوں کی نشاندہی میں کیسکو سے تعاون کریں تاکہ انکے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاسکے۔

مجھے اور میری اہلیہ کو تحفظ فراہم کیا جائے، مستونگ کے نثار احمد کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ کے رہائشی نثار احمد نے حکومت سے اپیل کی ہے انہیں اور ان کی اہلیہ کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اپنی اہلیہ کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے جاشورو سے تعلق رکھنے والی لڑکی سے پسند کی شادی کی اور 30 جولائی کو عدالت میں نکاح کیا ہے تاہم میرے سسر قادر بخش شالانی نے میرے خلاف اغوا کی ایف آئی آر درج کرائی جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں اور اب مجھے اور میری اہلیہ کو ان کے خاندان کی جانب سے قتل کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی ہے انہیں اور ان کی اہلیہ کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمیں کچھ ہوا تو میرے سسر قادر بخش شالانی ذمہ دار ہوں گے۔

پنجگور کے علاقے سے سات ماہ قبل لاپتہ ہونے والے نوجوان کا ڈھانچہ برآمد

ڈھانچے کے قریب سے کلاشنکوف کی گولیوں کے تین خول بھی ملے، نوجوان فروری سے لاپتہ تھا

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے درگے دپ سے ایک مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی۔ لیویز کے مطابق لاش کی شناخت عنایت اللہ ولد خیر محمد سکنہ پنجگور وزپردم سے ہوئی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق مقتول عنایت اللہ 7 ماہ سے لاپتہ تھا۔ لاش کافی پرانی ہے اور محض ہڈیوں کا ڈھانچہ ہی بچا تھا۔ اس کے والد کے مطابق مقتول فروری میں گھر سے باہر نکلا تھا اور تاحال لاپتہ تھا موقع سے لیویز کو تین عدد کلاشنکوف کے خالی خول ملے ہیں ڈاکٹروں کے مطابق مقتول کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے لیویز پردم کارروائی کر رہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی سے دو اقلیتی لڑکیاں اغواء

پولیس کی فوری کارروائی ایک لڑکی بازیاب، 2 ملزمان گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے دو اقلیتی لڑکیوں کو اغواء کرلیا، پولیس کی فوری کارروائی ایک لڑکی کو بازیاب کر کے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب اقلیتی برادری باگڑی کی دو جوان لڑکیاں اغواء، ودمن پولیس کا فوری ایکشن ایک بازیاب دو ملزمان گرفتار دوسری کی بازیابی کے لیے پولیس کے چھاپے .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

جاری پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب صدر پولیس تھانہ کی حدود مویشی منڈی کے مقام پر اقلیتی باگڑی برادری کی دو نوجوان لڑکیوں کو اغواء کر لیا گیا واقع کی اطلاع پر ودمن پولیس ڈیرہ مراد جمالی کی فوری کارروائی ایک لڑکی بازیاب دو ملوث ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ پولیس کے مطابق دوسری لڑکی کی بازیابی کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں جن کی جلد بازیابی عمل میں لائے جائے گی

چمن، نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ، آگ لگا دی

فائرنگ سے علاقے میں شدید خوف و ہراس، حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے

چمن (نمائندہ مشرق) چمن کے علاقے بائی پاس روڈ، محلہ حاجی غزنی میں نامعلوم مسلح افراد نے اچانک ایک گاڑی پر شدید فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے میں شدید خوف وہراس پھیل گیا۔ فائرنگ کے بعد حملہ آوروں نے مذکورہ گاڑی کو آگ لگا دی، جو دیکھتے ہی دیکھتے مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی عینی شاہدین کے مطابق، حملہ اچانک کیا گیا اور جائے وقوعہ پر فائرنگ کی آوازوں سے فضا گونج اٹھی۔ حملے کے بعد حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے۔

ڈیرہ مراد جمالی، ڈاکوؤں اور پولیس میں فائرنگ کا تبادلہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لانڈھی کے مقام پر پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ مسافر ویگن لٹنے سے بچ گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب لانڈھی گنداواہ روڈ پر ڈاکوؤں اور پولیس کے قریب اس وقت شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جب ڈاکو جھل مگسی آباد سے گنداواہ جانے والی مسافر ویگن کو لوٹنے کی کوشش کر رہے تھے اسی دوران ایس ایچ او لانڈھی غلام سرور اور دیگر نفری موقع پر پہنچ گئی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 18

Stray Dogs Terrorize Quetta

Stray dogs have become one of the most pressing issues in Quetta, posing a significant threat to the safety and well-being of common citizens. Whether it is children walking to school, women going to work, elderly people taking morning walks, or even ordinary commuters, no one is spared from the constant fear of aggressive strays. The problem has escalated to such an extent that streets, parks, and even residential colonies have turned into dangerous zones where packs of dogs roam freely, barking, chasing, and sometimes attacking people without provocation. It is high time that authorities take strict and immediate action to clear our cities of this menace before more lives are put at risk. The unchecked proliferation of stray dogs has led to an alarming rise in dog bite cases across the country. There is no confirm report but number of people, including small children, are bitten by stray dogs every year, leading to severe injuries, trauma, and even fatalities in some cases. Rabies, a deadly disease transmitted through dog bites, remains a major public health concern.

The psychological impact on victims, especially young children who develop a lifelong fear of dogs, cannot be ignored. Threat is not limited to physical harm. Stray dogs often create chaos on roads, causing accidents as they suddenly dart in front of vehicles. They scavenge through garbage, spreading filth and diseases, and their constant barking disturbs the peace, especially at night. Despite these glaring issues, the response from municipal authorities has been lackluster, with ineffective sterilization drives and half-hearted measures failing to control the population. MCQ must conduct systematic drives to pick up stray dogs and relocate them to designated shelters away from residential and high-traffic areas

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 9

or to kill them. Aggressive dogs that pose a direct threat should be euthanized humanely, as no legal or moral justification exists for allowing dangerous animals to roam freely. The stray dog menace is not just an inconvenience; it is a serious public safety issue. While dogs deserve humane treatment, the rights and safety of citizens must take precedence. No court will ever prioritize an animal's life over a child's safety, and no stray dog will file a lawsuit if removed from the streets. For far too long, the incessant barking, the looming threat of bites, and the unsettling omnipresence of stray dogs have become an unaddressed daily reality for countless citizens. From the early morning commute to a late-night stroll, the sight of packs of stray dogs, often emaciated and aggressive, has transitioned from an occasional nuisance to a pervasive terror.

This isn't merely an inconvenience; it's a silent crisis impacting the fundamental right to safety and peace of mind for every man, woman, and child. It's time to acknowledge the severity of this issue and demand a comprehensive, resolute solution that prioritizes human well-being above all else. This is not a plea for cruelty, but a fervent demand for common sense and decisive governance. Our cities should be places of comfort and security, not grounds for constant vigilance against a proliferating animal problem. It's time for our elected officials to listen to the silent anxieties of their constituents and implement a bold, comprehensive plan to reclaim our streets. The safety and peace of mind of every citizen depend on it.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 20

امن وخوشحالی کا سفر اور دشمن کے وار

افکار زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بلوچستان قدرتی وسائل کا خزانہ، ثقافتی اقدار کا امین، اور غیرت وحمیت کی سرزمین آج بیرونی سازشوں اور اندرونی غداروں کے گٹھ جوڑ کا شکار ہے۔ دشمن صرف ہماری سرحدوں پر حملہ آور نہیں، بلکہ ہمارے نظریات، ہماری شناخت، ہماری تہذیب اور ہمارے مستقبل کو بھی مسخ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ اس حملے کا سب سے خبیث روپ "فتنۃ الہندستان" کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے یعنی بھارت کی آشیر باد سے چلنے والی وہ کالعدم تنظیمیں جو نہ صرف ریاست پاکستان، بلکہ دین اسلام، بلوچ اقدار، انسانی حرمت، ترقی اور بلوچ قوم کے مستقبل کے کھلے دشمن ہیں۔ بلوچ روایت غیرت، مہمان نوازی، عزت اور احترام کا حسین امتزاج ہے۔ صدیوں سے بلوچ قبائل غیر مقامی افراد کو "مہمان" سمجھ کر عزت دیتے آئے ہیں۔ ان کی جان ومال کی حفاظت کو فرض اول سمجھا جاتا ہے۔

دہشت گرد تنظیمیں بلوچیت کا لبادہ اوڑھ کر اس عظیم روایت کی تذلیل کر رہی ہیں۔ شناختی کارڈ دیکھ کر بسوں سے مزدوروں کو اتار کر بربریت کا نشانہ بنانا، نسلی ولسانی منافرت کو فروغ دیا جارہا ہے۔ بلوچستان میں مزدور طبقہ جو دوسرے صوبوں سے آتا ہے، وہ صرف روزی روٹی کے لیے نہیں آتا بلکہ وہ اس سرزمین کی ترقی، تعمیر اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ لیکن ان پر زمین تنگ کر دی گئی ہے۔ 2012 میں تربت میں 18 غیر مقامی مزدوروں کو شہید کیا گیا۔ 2013 میں پنجگور میں 13 پنجابی مزدوروں کو نشانہ بنایا گیا۔ 2015 میں مستونگ میں 22 پشتون مزدوروں کو قتل کیا گیا۔ 2019 میں اورماڑہ میں 14 مزدوروں کو شناخت کارڈ دیکھ کر گولی ماری گئی۔ 2023 میں تربت میں 6 مزدور شہید کیے گئے۔ 12 اپریل 2024 کو پنجاب سے تعلق رکھنے والے کئی شہریوں کو بسوں سے اتار کر قتل کیا گیا۔ 26 اگست 2024 کو موسیٰ خیل میں 23 مزدوروں کو شہید کیا گیا۔ ستمبر 2024 میں پنجگور میں 7 مزدوروں کو قتل کیا گیا۔ 11 اکتوبر 2024 کو دکی میں خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والے 20 کان کنوں کو شہید کر دیا گیا۔ فروری 2025 میں ہرنائی میں 10 کان کنوں کو قتل کیا گیا۔ جولائی 2025 میں لورالائی میں 9 افراد اور قلات میں قوال برادری سے تعلق رکھنے والے 3 افراد کو بی ایل اے کے دہشت گردوں نے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ یہ صرف اعداد وشمار نہیں بلکہ بلوچستان کی مٹی میں بہایا گیا معصوم انسانوں کا خون ہے، جس کی نہ تو شریعت میں کوئی معافی ہے اور نہ ہی دنیا کے کسی قانون میں۔ ان سفاک درندوں نے نہ صرف مردوں کو نشانہ بنایا بلکہ بلوچ خواتین کو بھی اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا۔ بلوچ روایات میں خواتین کو ہمیشہ عزت، وقار اور حرمت کی علامت سمجھا گیا ہے۔ وہ قبائلی تنازعات میں امن کی سفیر بنتی تھیں۔ مگر آج یہ تنظیمیں انہی خواتین کو دہشت گردی کی راہوں پر دھکیل رہی ہیں۔ حکومت پاکستان اربوں روپے کی لاگت سے بلوچستان میں سی پیک جیسے منصوبے، سڑکیں، پل، ہسپتال، یونیورسٹیاں قائم کر رہی ہے تاکہ بلوچ عوام کو روزگار، تعلیم اور صحت کی سہولیات میسر آئیں۔ مگر کالعدم تنظیمیں ان ترقیاتی منصوبوں پر بم حملوں، گاڑیوں کی تباہی اور بینکوں کی لوٹ مار کے ذریعے سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ایک اور محاذ جس پر یہ فتنے سرگرم ہیں، وہ سوشل میڈیا کا ہے۔ یہ لوگ جھوٹے پراپیگنڈا، جعلی خبروں اور ذہن سازی کے ہتھیاروں سے بلوچ نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ کالعدم تنظیم بی ایل اے، انڈین میڈیا اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے ریاست پاکستان کے خلاف زہر پھیلا رہی ہے۔ بام وت پردان، دی بلوچستان پوسٹ، بلوچستان فیکلس، فاطمہ بلوچ، سفر خان بلوچ، اور میجر گورایا جیسے (سوشل میڈیا اکاؤنٹس) کردار، اشوب، اسپر، اور درشن جیسے میگزین اسی مذموم سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔ ان کا مقصد صرف ایک ہے۔ بلوچ نوجوان کو متنفر کر کے اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنا۔ اور ان سب کے پیچھے بھارت کی خفیہ ایجنسی را (RAW) ہے، جو مالی معاونت، تربیت، اور اسلحہ فراہم کر کے ان تنظیموں کو پاکستان میں بدامنی پھیلانے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ مگر اب بلوچ عوام باشعور ہو چکے ہیں۔ اور پہچان چکے ہیں نام نہاد قوم پرست رہنما، جو بیرون ملک بیٹھے ہیں بلوچوں کے ہمدرد نہیں۔ یہ خود تو یورپ ملکوں میں رہتے ہیں اور اپنے مفادات کے لیے بلوچستان میں بلوچ نوجوانوں کو دہشت گرد بنا رہے ہیں۔ اب وقت آچکا ہے کہ بلوچ قوم متحد ہو کر اس فتنۃ الہندستان کو مکمل طور پر مسترد کرے، پراپیگنڈا نیٹ ورکس کو بے نقاب کرے، اپنی ریاست اور ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر ترقی، امن اور خوشحالی کے سفر میں شریک ہو۔ اور دشمن کے ہر وار کو ناکام بنا دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 21

بلوچستان کے زخموں پہ مرہم۔امیر جماعت اسلامی کی مسیحائی

علامہ عبدالستار عاصم

پاکستان کے ایک مخلص، صاحب نظر اور متحرک قائد، حافظ نعیم الرحمٰن نے حال ہی میں ہونے والے اپنے کالم "بلوچستان کے زخموں پر مرہم رکھیں" کے ذریعے ایک ایسے مسئلے کو اجاگر کیا ہے، جس پر برسوں سے گردِ تغافل جمی ہوئی تھی۔ انہوں نے نہ صرف بلوچستان کی محرومیوں اور دکھوں کا دردمندانہ تجزیہ پیش کیا بلکہ ایک قابلِ عمل حل بھی تجویز کیا جس سے ایک نیا فکری باب کھلتا ہے۔

اس کالم کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں تلخ حقیقتوں کا بیان کسی انتقامی یا جذباتی لب و لہجے میں نہیں کیا گیا، بلکہ ایک مصلحانہ، دردمندانہ اور متوازن انداز اپنایا گیا۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے ان تاریخی عوامل کی نشاندہی کی جو بلوچستان میں احساسِ محرومی کو جنم دینے کا باعث بنے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ سوئی سے دریافت ہونے والی گیس کی روشنی جب پورے ملک کو منور کر رہی تھی، تب سوئی خود اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ یہ محض وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نہیں، بلکہ اعتماد کی شکست اور تعلق کی کمزوری کا استعارہ تھا۔

بلوچستان پاکستان کا وہ حصہ ہے جہاں محبت، قربانی اور وفا کی لازوال تاریخ ہے، لیکن بدقسمتی سے ریاستی پالیسیاں کئی مواقع پر ان لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کی بجائے نمک چھڑکنے کا باعث بنیں۔ نوجوان نسل کو جب تعلیم، صحت، روزگار اور عزتِ نفس کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا، تو انہوں نے اپنی محرومیوں کو فریاد میں ڈھالا اور دشمن عناصر نے اسی فریاد کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا۔

حافظ نعیم الرحمٰن کی جماعت، جماعتِ اسلامی، ایک نظریاتی، قومی اور ماورائے تقسیم تحریک ہے، جس کا مزاج کسی مخصوص زبان، قوم یا علاقے سے منسلک نہیں بلکہ انسانیت اور امتِ مسلمہ کے اعلیٰ اصولوں سے جڑا ہوا ہے۔ ان کی تحریر میں اسی فکر کا تسلسل جھلکتا ہے، جہاں وہ بلوچستان کے مسئلے کو محض ایک سیاسی تنازعہ نہیں بلکہ ایک انسانی، اخلاقی اور اجتماعی ذمہ داری کے طور پر دیکھتے ہیں۔

انہوں نے واضح طور پر کہا کہ بلوچستان کے حالات کو سدھارنے کے لیے محض بیانات کافی نہیں، بلکہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی کی غلطیوں کا اعتراف، سچائی کے ساتھ اصلاح کی نیت، اور حقیقی اختیار بلوچستان کے عوام کو دینا، وہ بنیادی عناصر ہیں جن کے بغیر اعتماد بحال نہیں ہو سکتا۔ یہ بات قابلِ غور ہے کہ انہوں نے سیکیورٹی یا عسکری حل پر زور دینے کی بجائے سیاسی شرکت، تعلیم اور فلاحی منصوبوں کو ترجیح دی۔ ان کی جماعت نے بنو قابل پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی کی تعلیم دینے کا آغاز کیا ہے، تاکہ انہیں روزگار کے مواقع حاصل ہوں اور وہ قوم کی ترقی میں کردار ادا کر سکیں۔

اس کے ساتھ ہی جماعتِ اسلامی نے 'حق دو بلوچستان' لانگ مارچ کے ذریعے پرامن اور جمہوری انداز میں عوامی بیداری کی ایک مہم شروع کی، جو محض احتجاج نہیں بلکہ ایک مثبت بیانیے کے ساتھ ایک متبادل نظام کی پیشکش تھی۔ یہ مارچ، جو بلوچستان سے اسلام آباد تک پھیلا، صرف نعرے بازی نہیں بلکہ سنجیدہ اور مدلل مطالبات کا ترجمان ہے۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ حکومت نے اس مارچ کے شرکاء کو تحفظ دیا اور اسے ایک جمہوری عمل کے طور پر تسلیم کیا۔ اس طرزِ عمل سے نہ صرف جمہوری قدروں کو تقویت ملی بلکہ یہ پیغام بھی گیا کہ ریاست اپنے ناراض شہریوں سے بات چیت کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ طریقہ کار پرامن اور آئینی ہو۔

جماعت اسلامی کی تاریخ بھی اس حقیقت کی شاہد ہے کہ جب قوم مصائب میں گھری ہو، جب قدرتی آفات نازل ہوں یا انسانی المیے جنم لیں، اس جماعت کے کارکن بلا تفریق رنگ، نسل اور مذہب کے خدمتِ خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر میدانِ عمل میں نظر آتے ہیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد مہاجرین کی آبادکاری ہو یا دریائے راوی کے سیلاب زدگان کی امداد، جماعتِ اسلامی کے کارکنان ہر جگہ صفِ اول میں موجود رہے۔ یہی وہ اخلاقی مزاج ہے جو اس جماعت کو دیگر سیاسی جماعتوں سے ممتاز کرتا ہے۔

تحریر میں حافظ نعیم الرحمٰن نے مسائل کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ قابلِ عمل حل بھی تجویز کیا، جو اس تحریر کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ فیصلوں میں بلوچستان کے نمائندوں کو شامل کیا جائے، تعلیمی اداروں اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو موقع دیا جائے، اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے۔ محض وعدے یا اعلانات نہیں، بلکہ زمینی حقائق پر مبنی منصوبہ بندی کی جائے۔

یہ ایک خوش آئند امر ہے کہ وہ قومی و صوبائی قیادت سے رابطے میں ہیں تاکہ امن کا روڈ میپ تیار کیا جا سکے، اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کر کے ایک مشترکہ حل کی جانب پیش قدمی ہو۔ انہوں نے یہ خوشخبری بھی دی کہ ان کی جماعت بلوچستان میں تعلیم، تربیت، ٹیکنالوجی اور ہنر کے فروغ کے لیے عملی منصوبوں پر کام کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو انتشار سے نکال کر تعمیر کی طرف لایا جا سکے۔

یہ مضمون محض ایک سیاسی رہنما کی تحریر نہیں بلکہ ایک دردمند دل کی آواز ہے، جو یہ پیغام دیتی ہے کہ اگر ہم بلوچستان کو سینے سے لگائیں، اس کی مٹی کو اپنائیت دیں، اس کے نوجوانوں کو اعتماد دیں، اور اس کی سرزمین کو عزت بخشیں، تو یہ خطہ وفا، محبت، امن اور ترقی کا استعارہ بن سکتا ہے۔ یہ تحریر درحقیقت ایک نئی راہ کا تعین کرتی ہے۔ ایک ایسی راہ جو شکوے، شعلے اور شعلہ بیانی سے نہیں بلکہ حکمت، محبت اور خدمت کے اصولوں پر استوار ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 22

نوجوانوں کا نیا سفر—مینا مجید بلوچ کی قیادت میں تبدیلی کی ابتدا

بلوچستان، جو برسوں تک محرومی، پسماندگی اور بے یقینی کی علامت سمجھا جاتا رہا، آج ایک نئی سمت، ایک نئے جذبے اور ایک نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے جہاں ماضی میں خاموشی اور مایوسی کا راج تھا، وہاں آج ترقی، تربیت اور کامیابی کے امکانات بولتے نظر آ رہے ہیں اس تبدیلی کے سفر میں ایک مرکزی نام مینا مجید بلوچ مشیر برائے کھیل

تحریر: بشیر نیچاری

وامور نوجوانان کا ہے مینا مجید بلوچ نے نوجوانوں کو نہ صرف ایک نئی راہ دکھائی، بلکہ انہیں اعتماد، پہچان اور مواقع بھی فراہم کیے ان کی قیادت میں نوجوانوں کے لیے جو اقدامات اٹھائے گئے، وہ صرف منصوبے نہیں بلکہ ایک سوچ، ایک وژن اور ایک مسلسل تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے ان کی کاوشیں صرف دفاتر کی فائلوں تک محدود نہیں رہیں، بلکہ میدانوں تک پہنچیں، اور وہاں سے دلوں تک جا پہنچی ہیں بلوچستان میں جب کھیل کے میدان آباد ہوتے ہیں تو وہ محض جسمانی سرگرمی کی نمائندگی نہیں کرتے، بلکہ امن، ہم آہنگی اور خوشحالی کا پیغام بھی بن جاتے ہیں مینا مجید بلوچ نے کھیل کو مقابلے سے نکال کر ایک سماجی تحریک میں بدل کر دیا ہے ایک ایسی تحریک جو نوجوانوں کو جوڑتی ہے، انہیں متحد کرتی ہے، اور انہیں زندگی کے میدان میں کامیابی کے لیے تیار کرتی ہے اسی وژن کی ایک جیتی جاگتی مثال "آل پاکستان سی ایم بلوچستان فٹبال گولڈ کپ" 2025 ہے ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ کا منظر قابل دید تھا، جہاں بلوچ، پشتون، ہزارہ، پنجابی اور سندھی نوجوان ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھیلتے اور ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھاتے نظر آئے یہ صرف ایک فٹبال ٹورنامنٹ نہیں تھا، بلکہ قومی یکجہتی، امن اور بھائی چارے کا عملی مظاہرہ تھا اس کے ساتھ ساتھ ضلعی، تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کو بحال کیا گیا خواتین کے لیے باوقار اور محفوظ اسپورٹس ایونٹس کا انعقاد کیا گیا اسٹیڈیمز، جمنازیمز اور کوچنگ سینٹرز کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا نوجوانوں کی فٹنس، کوچنگ اور اسکل ٹریننگ کے لیے باقاعدہ پروگرامز شروع کیے گئے ان تمام اقدامات کے پیچھے وہ سوچ کارفرما ہے جو کہتی ہے "نوجوان صرف ماضی کی امید نہیں، بلکہ مستقبل کے معمار ہیں" لیکن یہ تبدیلی صرف کھیل تک محدود نہیں رہی جہاں میدان آباد ہوئے، وہیں تعلیم، رہنمائی اور تربیت کے دروازے بھی کھلے اور یوں وجود میں آیا "بلوچستان یوتھ ریسورس سینٹر (BYRC)" یہ ادارہ صرف ایک دفتر نہیں بلکہ ایک تحریک ہے، جو نوجوانوں کو علم، ہنر، رہنمائی اور خود اعتمادی سے لیس کر رہا ہے ابتدائی مرحلے میں 5000 سے زائد نوجوان اس ادارے سے براہ راست مستفید ہو رہے ہیں یہاں انہیں کیریئر کونسلنگ، اسکالرشپ گائیڈنس، انٹرن شپ اور ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جا رہی ہے BYRC نوجوانوں کو صرف ایک سمت نہیں دیتا، بلکہ انہیں خود اپنی زندگی کے فیصلے کرنے کا اختیار بھی دیتا ہے یہی خود اختیاری انہیں خود کفیل، باشعور اور باوقار شہری بناتی ہے نوجوانوں کو صرف سنا نہیں جائے گا، بلکہ ان کی رہنمائی کی جائے گی ان کی قیادت، محنت اور خلوص نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر نیت میں اخلاص ہو، تو ویران میدان بھی آباد ہو جاتے ہیں، اور بند دروازے بھی کھلنے لگتے ہیں آج کا بلوچستان ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے یہ وہ دور ہے جہاں نوجوانوں کو صرف وعدے نہیں، بلکہ وسائل، سہولیات اور پلیٹ فارمز دیے جا رہے ہیں مینا مجید بلوچ نے تعلیم اور کھیل کو جوڑ کر ایک ایسی بنیاد فراہم کی ہے جس پر ایک ترقی یافتہ، پُرامن اور بااختیار بلوچستان تعمیر ہو رہا ہے یہ صرف آغاز ہے تبدیلی کا یہ سفر جاری ہے کیونکہ نوجوانوں کے خواب ابھی مکمل نہیں ہوئے، لیکن اب ان خوابوں کی تعبیر کا راستہ ضرور واضح ہو چکا ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 04 AUG 2025 Page No. 23

امریکا، بلوچستان اور بھارت

آوازہ

ڈاکٹر فاروق عادل

(@faruqadil)

farooq.adilbhuta@gmail.com

امریکا پاکستان سے کب تیل نکالے گا اور کب اسے بھارت کو برآمد کیا جائے گا، اس کے لیے وقت درکار ہے لیکن اس خبر میں نئے دور کی نوید ضرور موجود ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ بہر صورت کاروباری شخصیت ہیں اور ان کی سیاست کے تمام سوتے یہیں سے پھوٹتے ہیں۔ دنیا کے اس طاقت ور ترین شخص کی طرف سے آنے والی خبر کو ان کی شخصیت کے تناظر میں دیکھنا چاہیے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ صدر ٹرمپ نے جیسے پاک بھارت جنگ بند کرائی بالکل اسی طرح وہ دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی کا خاتمہ بھی چاہتے ہیں۔ اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی ختم ہوتی ہے یا اس میں کمی آتی ہے تو اس کا مطلب کیا ہے؟ اس کا ناگزیر مطلب یہ ہے کہ اس خطے سے ان کیفیات کا خاتمہ ہو جائے گا جن کی وجہ سے پاکستان داخلی سطح پر بے چین ہے۔

اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو تیل اور گیس کے خزانوں سے مالا مال کر رکھا ہے لیکن بد قسمتی ہمیشہ اس کی جان کا آزار بنی رہتی ہے۔ آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ایک سابق ڈائریکٹر بتایا کرتے ہیں کہ بلوچستان اور بعض دیگر مقامات سے تیل اور گیس اس لیے نہیں نکل پاتا کہ مقامی سطح پر طاقت ور لوگ اس میں روڑے اٹکاتے ہیں جس میں بعض بیرونی طاقتیں بھی کردار ادا کرتی ہیں۔ صدر ٹرمپ نے معدنی وسائل بالخصوص تیل اور گیس کو ڈھونڈ نکالنے کا جو تصور پیش کیا ہے، اس کے اثرات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کے وہ علاقے جہاں یہ معدنی وسائل پائے جاتے ہیں، ان دنوں بدامنی کا شکار ہیں جب تک یہاں بدامنی رہے گی، نہ کوئی بیرونی سرمایہ کار یہاں آ سکتا ہے اور نہ تیل نکالا جا سکتا ہے۔ اگر ان غیر معمولی وسائل سے فائدہ اٹھانے کا سوچا جا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس خطے میں مزید بدامنی کی گنجائش نہیں اور اس کے خاتمے کے دن قریب ہیں۔ اسی طرح اگر پاکستان سے نکالا ہوا تیل بھارت کو فروخت کرنے کی بات کی جا رہی ہے تو بعض لوگ سمجھ رہے ہیں کہ یہ ڈونلڈ ٹرمپ کا طنز ہے۔ یہ بات قرین حقیقت نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خطے میں اب وہ معاندانہ ماحول نہیں رہے گا جو نریندر مودی نے پیدا کر رکھا ہے۔ اس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ مودی کا چیپٹر کلوز ہو چکا، اب اس کی راکھ سے ایک نیا بھارت جنم لے گا جس کے پڑوسی ملکوں کے ساتھ معمول کے تعلقات ہوں گے۔

بھارت میں جس طرح مودی کا زوال شروع ہو چکا، اسی طرح پاکستان میں بھی تبدیلی کے آثار ہیں۔ بلوچستان کے پیچیدہ مسئلے میں جماعت اسلامی بھی متحرک ہو گئی ہے اور گوادر کے مولانا ہدایت الرحمان کی قیادت میں ایک کارواں کسی نہ کسی صورت اسلام آباد پہنچا ہے۔ یہ مسئلہ بہت سنگین ہو چکا ہے۔ خود بلوچستان کے اپنے مسائل کے تعلق سے بھی اور غیر بلوچ پاکستانیوں یعنی اہل پنجاب پر جو بیت رہی ہے، اس کے تعلق سے بھی۔

دیکھا یہی گیا ہے کہ علاقائی مسائل کو اپنے ہاتھ میں لے کر قومیت کی بنیاد پر جو تحریکیں اٹھتی ہیں وہ بہت جلد انتہا پسندی اور تشدد کا راستہ اختیار کر لیتی ہیں۔ ماہ رنگ بلوچ والی بلوچ یک جہتی کمیٹی کا تجربہ یہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل جب بلوچستان میں دہشت گردی عروج پر تھی، ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور ان کی یک جہتی کمیٹی وجود میں آئی۔ اس کا دعویٰ یہی تھا کہ وہ عسکریت کو پچھاڑ کر خالصتاً سیاسی راستہ اختیار کرے گی پھر اس تنظیم نے جلسے جلوس کیے۔ اس کی کم و بیش تمام سرگرمیاں ہی پر تشدد رہیں۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے ان کے تمام اجتماعات کے موقع پر گڑبڑ ہوئی۔ ان خبروں کی تو کوئی تردید نہیں ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ان سرگرمیوں میں رکاوٹ ڈالی لیکن یہ کم ڈسکس ہوا ہے کہ ایسا کیوں کیا گیا؟ اب یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ ڈاکٹر ماہ رنگ کے ارد گرد وہی لوگ تھے جو ہتھیار اٹھا کر پہاڑوں پر جاتے تھے یا جن کے ہاتھ پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدوروں یا زائرین کے خون سے رنگے ہوئے تھے۔ جس کے دستاویزی ثبوت بھی اب سامنے آنے لگے ہیں۔

پاکستان نے گوادر کو عالمی تجارت کی راہ داری بنانے کا فیصلہ کیا تو اس کے بعد اس مسئلے میں کچھ نئی پیچیدگیاں پیدا ہوئیں۔ یہ پیچیدگیاں کیا ہیں، انھیں سمجھنے کے لیے ایک مثال سے مدد لی جا سکتی ہے اور وہ مثال ہے کراچی کی تباہی۔ کراچی کے مسئلے پر غور کرتے ہوئے یہ ضرور دیکھنا چاہیے کہ جب خطے کے ایک بڑے کاروباری مرکز کی حیثیت سے کراچی ویران ہو رہا تھا، اس وقت خطے میں کون سے نئے مراکز وجود میں آ رہے تھے؟ اب گوادر تجارت کا عالمی مرکز بن رہا ہے تو وہی مراکز اب پریشان ہیں جو کراچی کی تباہی کا سبب بنے تھے۔ یہ مراکز صرف پریشان نہیں ہیں بلکہ بلوچستان میں موجودہ صورت حال پیدا کرنے میں ان کا برابر کا حصہ بھی ہے۔

ہمارے مسائل کے ضمن میں یہ عنصر اپنی جگہ اہمیت رکھتا ہے لیکن اس مسئلے کو سمجھنے کے لیے خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے والے ایک اور بڑے عنصر کو سمجھنا ضروری ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ عنصر بھارت کی صورت میں متحرک ہے جس کے بہت سے دستاویزی ثبوت تو ہمارے ہاتھ میں ہیں ہی، کچھ عرصہ قبل کلبھوشن یادیو کی صورت میں ایک اہم جاسوس بھی ہماری گرفت میں آ چکا ہے جس کے اعترافات چشم کشا ہیں۔

بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے والے یہ دونوں غیر ملکی عناصر بڑی کوشش کے ساتھ داخلی عنصر کے ساتھ اشتراک عمل پیدا کرنے میں کام یاب رہے ہیں۔ ان تین عوامل کے اشتراک سے وجود میں آنے والے اس گروہ کو ہی ہم فتنہ الہندوستان کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ وطن عزیز کے اس اہم ترین خطے یعنی بلوچستان میں حالیہ بدامنی کے پس پشت یہی عوامل متحرک ہیں۔ اس ضمن میں میاں نواز شریف کی گزشتہ حکومت کی حکمت عملی مناسب تھی جس کے تحت مالک بلوچ کی قیادت میں بلوچستان میں نہ صرف ترقی کا پہیہ چلنا شروع ہوا بلکہ انتشار پسند قوتیں بھی غیر موثر ہوتی چلی گئیں۔ اس تجربے کو ناکام بنا دیا گیا جس کے بعد خون ریزی بھی بڑھی اور ماہ رنگ بلوچ جیسی شخصیات بھی ابھر کر سامنے آئیں جو دہشت گردوں کی پشت پر جا کھڑی ہوئیں۔

دکھ کی بات یہ ہے کہ اس نازک مرحلے پر صوبے سے تعلق رکھنے والے وہ قوم پرست متحرک نہیں ہیں جو پاکستان پر یقین رکھتے ہیں۔ اسی طرح قومی سیاسی جماعتیں بھی اس قضیے میں غیر موثر دکھائی دیتی ہیں۔ اس پس منظر میں جماعت اسلامی کا منظر پر آنا ایک خوش گوار پیش رفت ہے۔ خون ریزی کرنے والے دہشت گردوں اور ماہ رنگ کے غیر دانش مندانہ طرز عمل نے اہل پنجاب کی رگ رگ میں دکھ بھر دیا تھا جس کی وجہ سے یہاں بلوچستان کے جائز مسائل پر بات کرنا مشکل ہو رہا تھا کیوں کہ دہشت گردوں کی وجہ سے عوام میں اس سلسلے میں لاتعلقی کا رویہ پیدا ہو رہا تھا۔ جماعت اسلامی کا تحرک رشتوں میں پیدا ہو جانے والی اس تلخی کا خاتمہ کر کے صحت مند مکالے کو پھر سے شروع کر سکتا ہے کیوں کہ پنجاب میں ماہ رنگ جیسے لوگوں کا خیر مقدم کرنے والے لوگ اب کم ہی رہ گئے ہیں لیکن جماعت اسلامی کا مسئلہ یہ نہیں ہے۔ پاکستان کی سالمیت اور استحکام پر یقین رکھنے والے جماعت اسلامی کے کارکنوں نے مولانا ہدایت الرحمان کا خیر مقدم کیا۔ یہ حوصلہ افزا بات ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ بلوچستان میں حالات بدل رہے ہیں۔ دیگر قومی جماعتوں کو بھی بالکل جماعت اسلامی کی طرح بلوچستان کا معاملہ اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No 2 Dated 04 AUG 2025 Page No. 24

By Naseem-ul-Haq Zahidi

FC Balochistan (South): A Journey of service & sacrifice

The restoration of peace and stability in South Balochistan has only been possible through the unmatched sacrifices of FC Balochistan (South). To eliminate the scourge of terrorism, the brave personnel of FC (South) carried out numerous operations across the province, neutralizing countless terrorists. Today, across Balochistan and the rest of the country, graves of these martyrs, our valiant sons, stand as solemn reminders of those who gave their today for our tomorrow. Without this strong shield against terrorists, saboteurs, and insurgents, the very map of our nation would be unimaginable.

In recent months, terrorists have unleashed a wave of violence in different parts of Balochistan, blocking roads and slaughtering dozens of innocent people in the name of ethnicity and nationalism. These heinous acts have claimed the lives of FC (South) personnel as well as other security forces. In retaliatory operations, many terrorists have also been eliminated. From combating terrorism to serving the people, FC Balochistan (South) has played a remarkable and multifaceted role that needs no introduction.

Besides its core security duties, FC (South) has also contributed significantly to the socio-economic development of the region. Established in 2017, FC Balochistan (South) was tasked with monitoring the borders adjoining Afghanistan and Iran, maintaining internal and external security in southwestern Balochistan, and protecting strategically important national and military projects. Within just eight years, this newly formed force has not only structured itself but also trained its personnel professionally, fulfilling its responsibilities from border security to community service in an effective and efficient manner.

A deeper look into Balochistan reveals that despite challenges, the

province is steadily progressing toward peace and development. Numerous projects have been completed, while others are nearing completion. While the State of Pakistan and the Government of Balochistan are working for the province's prosperity, the role of Pakistan's Armed Forces and FC Balochistan remains commendable.

No society can progress without education, as an educated population forms a healthy and aware community. FC Balochistan (South) has paid special attention to the sectors of education and health. Today, many youth in the region have replaced guns with pens. Currently, FC (South) runs 10 schools in Balochistan, offering free education to hundreds of students. These schools not only provide quality education but also focus on character building. In Kharaan, a unique school for differently-abled children has been established, catering to children with visual, hearing, mental, and social impairments. These children are educated under the supervision of trained and dedicated teachers in a conducive environment. All educational expenses, including uniforms, stationery, and staff salaries are borne by FC Balochistan (South).

To ensure public health in far-flung areas, FC (South) regularly holds free medical camps in southern Balochistan. These camps serve hundreds of patients with free medical checkups, lab tests, and medicines. Specialized services, including gynecology, are also offered for women.

FC (South) has installed solar-powered water filtration plants in various areas to provide clean drinking water. It has also constructed houses for widows as part of its humanitarian efforts. Additionally, FC (South) facilitated a safe environment for the development of border markets in Radeek (Kech District) and Panjgur District along the Pakistan-Iran border. These markets have positively impacted the social and economic conditions of local communities by creating new business opportunities.

FC Balochistan (South) also provides security to several national projects including CPEC, Saindak, Reko Diq, Sahedal, and Dudder copper and gold mines. In addition, security is also provided for key water infrastructure projects like Mirani Dam, Tapuk Dam, Gishkoorach Dam, Gurg Dam, Shadi Kaur Dam, and Shapok Dam.

In times of natural disasters, FC (South) has led relief and rescue operations with dedication and speed, becoming a symbol of support in adversity. During the devastating floods and torrential rains of recent years, massive destruction occurred across Balochistan, particularly to the date crop in southern Balochistan and transportation routes were severely disrupted. Even in such challenging circumstances, FC (South) remained active and responsive, delivering timely aid to affected people. The force also provided a secure environment for polio campaigns and national census operations, ensuring smooth execution of these important national duties. Be it national security, terrorism threats, or natural disasters, the personnel of FC Balochistan (South) have always stepped forward without hesitation to support their Baloch brethren.

Today, a handful of anti-state elements are once again trying to destabilize South Balochistan, but they fail to realize that as long as FC (South) stands strong, their nefarious plans will never succeed.